خُدا کی راہ جو ہمارے لیے بنائی گئی

GOD'S WAY THAT'S BEEN MADE FOR US

اب ایکساتھ، پورے جوش کیساتھ، اِسے پکڑیں رہیں۔

حیرت انگیز فضل! کتنی سُریلی آواز ہے،

جس نے مجھ جیسے بدنصیب کو بچایا!

میں کھویا ہوا تھا، پر اب میں مل گیا ہوں،

اندھا تھا، پر اب دیکھتا ہوں۔

آئیں اب اپنے سروں کو جھکائیں۔

(2) ہمارے آسمانی باپ، ہم تیرا شکر کرتے ہیں تُو نے ہمیں یہ شرف بخشا کہ ہم تیرے پاس آئے ہیں۔ پہلی بات، ہم مسیح کے بغیر تیرے پاس نہیں آسکتے ہیں۔ اِس لیے ہم اپنی دُعا سے پہلے اُسکا نام رکھتے ہیں۔ اور پھر ہم جانتے ہیں، اُسکے کلام کے وسیلے، تُو اِس کا جواب دے گا، پس ہم یہ اُسکے نام میں مانگتے ہیں۔ ہماری اپنی کوئی راست بازی نہیں ہے، نہ ہمارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جس سے ہم کچھ کرسکیں؛ بلکہ ہم صرف فضل کے ساتھ آکر، مسیح کے نام میں مانگ رہے ہیں۔

(3) باپ، شاید آج رات یہاں اِس عمارت میں اردگرد، بہت سے مرد اور خواتین موجود ہیں، جو گنہگار ہیں۔ تو گنہگاروں کیلئے مُوا۔ ہونے دے کہ آج کی رات خُدا اِنکے دِلوں سے کلام کرے اور اِنھیں اپنے فضل سے، بادشاہی میں بلائے۔ باپ، یہ بخش دے۔ شاید اِنھوں نے بہت سال، گناہ میں بھٹکے ہوئے گزار دیئے ہیں، لیکن ہونے دے کہ یہی وہ گھڑی ہو۔

(4) خُداوند، آج رات بلی پال کیلئے، تیرا شکر ہو۔ میرا چھوٹا، معصوم لڑکا، جو ماں کے بغیر ہے، اور بے سکون سا ہے۔ خُداوند، تیرا شکر ہو، کہ اُسے پاک رُوح سے بھر دِیا ہے، یہ اِس بات کا ثبوت ہے، کہ کسی جلالی دِن ہم ماں سے دوبارہ ملیں گے، سب چیزیں ٹھیک ہیں، اور ٹھیک ہی رہیں۔ اے خُدا، فرشتوں کے وسیلہ آج اُسے یہ بات جاننے دے۔ وہ اپنی موت پر روئی تھی، کہ ''خُدا کی خدمت......

کہ کسی روز بلی پال ایک جوان مرد ہوگا اور رُوحُ القدُس پائیگا۔'' دُعاؤں کا جواب مل گیا ہے۔ خُدا، اب بیٹے کو برکت بخش۔ کاش یہ مالک کے نقشِ قدم پر چلے۔ کیسے اُس کی تھوڑی سی آواز کپکپا رہی تھی جب اُس نے کہا، ''ڈیڈی، میں نے ابھی رُوحُ القدُس حاصل کیا ہے۔ میں بہت خوش ہوں۔''

(5) اے خُدا، ہونے دے کہ آج رات یہاں اِن-اِن نئے سرے سے پیدا شدہ لوگوں کیساتھ بھی یہی تجربہ ہو۔ ہونے دے کہ آج رات یہ رُوحُ القدُس کو حاصل کریں۔ خُداوند، ہم نے جو بھی گناہ کیے ہیں، ہمیں معاف کر دے۔ بیماروں کو شفا دے۔ شکستہ دِلوں کو جوڑ دے۔

(6) اور اب، خُداوند، میں نہیں جانتا کہاں سے شروع کروں، اور آج رات کیا بیان کروں، لیکن تُو مہیا کریگا۔ میں تجھ پر اِیمان رکھتا ہوں، اور میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو ہمیں کچھ دیگا جو اِن لوگوں کی مدد کرے گا، کیونکہ ہم یہ اُسکے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(7) پس پاک کلام کی تلاوت کیلئے، یسعیاہ 35 میں چلتے ہیں، میری خواہش ہے پڑھوں۔ کیونکہ، میرے الفاظ ٹل جائیں گے؛ لیکن خُدا کا کلام ہرگز نہیں ٹلے گا۔ اِسلیئے، کوئی-کوئی بھی عبادت کلامِ پاک کی تلاوت کے بغیر مکمل نہیں ہوتی ہے۔

بیابان اور...... وِیرانہ شادمان ہوں گے؛ اور دشت خوشی کرے گا، اور نرگس کی مانند شگفتہ ہوگا۔

اُس میں کثرت سے کلیاں نکلیں گی، وہ شادمانی سے گا کر......خوشی کرے گا: اور لبنان کی شوکت......اور، کرمل اور شارون کی زینت اُسے دی جائے گی، وہ خُداوند کا جلال، اور ہمارے خُدا کی حشمت دیکھیں گے۔

کمزور ہاتھوں کو زور، اور ناتوان گھٹنوں کو توانائی دو۔

اُن کو جو......کچ دِلے ہیں کہو، ہمت باندھو، مت ڈرو:

دیکھو، تمہارا خُدا سزا، اور جزا لیے آتا ہے......ہاں خُدا ہی؛......آئے گا اور تم کو بچائے گا۔

......اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائیں گی،......اور بہروں کے کان کھولے جائیں گے۔

تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھریں گے، اور گونگے کی زبان گائے گی: کیونکہ بیابان میں پانی، اور دشت میں ندیاں پھوٹ نکلیں گی۔

بلکہ سراب تالاب ہوجائیگا، اور پیاسی زمین چشمہ بن جائے گی:......گیدڑوں کی ماندوں میں، جہاں وہ پڑھے تھے، نَے اور نل کا ٹھکانا ہوگا۔

اور وہاں ایک شاہراہ، اور گذرگاہ ہوگی،......جو مُقدس راہ کہلائے گی: جس سے کوئی ناپاک گذر نہ کرے گا؛ لیکن یہ مسافروں کے لیے ہوگی: احمق بھی، اُس میں، گمراہ نہ ہونگے۔

وہاں شیر ببر نہ ہوگا، اور نہ کوئی دِرندہ اُس پر...... چڑھے گا، نہ وہاں پایا جائے گا؛ لیکن جن کا فدیہ دِیا گیا وہاں سیر کریں گے:

اور جن کو خُداوند نے مخلصی بخشی لوٹیں گے، اور صِیون میں گاتے ہوئے آئیں گے اور ابدی سرُور اُن کے سروں پر ہوگا: وہ خوشی اور شادمانی حاصل کریں گے، اور غم و اندوہ کافور ہو جائیں گے۔

(8) خُداوند اپنے کلام کے- کے پڑھے جانے پر اپنی برکات عنایت فرمائے۔ اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو آج رات میں، آپ سے کچھ لمحوں کیلئے کلام کرنا چاہتا ہوں۔ میں اپنی گھڑی کو دیکھتا رہونگا، تاکہ آج رات میں آپ کو زیادہ دیر تک نہ بٹھائے رکھوں۔

(9) اِس ہفتے کی عبادات کے دوران، کوشش کر رہے ہیں کہ لوگوں کو دِکھائیں کہ ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بدترین چیز جو ابلیس آپ پر بھیجتا ہے وہ ڈر ہے۔ اگر آپ کو کینسر ہے اور ڈرے نہیں، اور خُدا پر یقین رکھا ہے تو وہ شفا دے گا، پھر آپ مُرجھائی ہوئی حالت میں نہیں ہونگے۔ خُدا اِسکی فکر کرتا ہے؛ اگر آپ بیمار ہیں، یا جو کچھ بھی ہے، اگر آپ ڈرے نہیں۔ پس ڈر بدترین چیزوں میں سے ایک ہے جو شیطان ایک شخص پر بھیجتا ہے۔

(10) اب، اِس ہفتے مَیں نے کلام سے، ثابت کرنے کی کوشش کی ہے، جو شخص خُدا کی بادشاہی میں دوبارہ سے جنما ہے اُس کیلئے ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ آپ یقیناً، یسُوع مسیح میں بالکل باحفاظت محفوظ ہیں۔ ”جو کچھ باپ نے مجھے دِیا ہے،“ اُس نے کہا، ”میرے پاس آجائیگا۔ کوئی شخص نہیں آسکتا ُجب تک باپ نہ بلائے۔ باپ کو اُسکی رہنمائی مجھ تک کرنی ضرور ہے؛ اور وہ جو میرے پاس آتا ہے، اُسے میں ہرگز نکال نہ دونگا۔ اور تمام......کوئی آدمی اُنھیں میرے باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا؛ اُس سے عظیم ہستی اور کوئی نہیں ہے۔ جو میرا کلام سُنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے؛ اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا، وہ زندگی سے نکل کر...... موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہے۔ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے،“ ہوگی نہیں،

''بلکہ ہے،'' حالیہ جملہ ہے،''ہمیشہ کی زندگی ہے،اور میں اُسے آخری دِن پھر زندہ کرونگا۔''

(11) ''اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کروجس سے تم پرمخلصی کے دِن کے لیے مہر ہوئی۔'' آپ یہاں ہیں۔''آپ کی مخلصی کے دِن تک مہر ہے۔'' نہ کہ ایک بیداری سے دوسری تک، بلکہ آپ کی مخلصی کے دِن تک ہے۔

(12) میرے خُدایا، کیسے رُوحُ القُدس آج صبح آیا اور ہمیں اِس پر برکت بخشی! آج صبح، تقریباً ساڑھے نو بجے سے لیکر، ڈیڑھ بجے تک ہمیں یہاں روکے رکھا۔ کیسے اُس نے ہمیں برکت بخشی!

(13) اب،آج رات، میں چاہتا ہوں کہ اِس پر بولوں......یسعیاہ نے یہاں کہا،'' وہاں ایک شاہراہ اور گذرگاہ ہوگی، جو مُقدس راہ کہلائے گی۔'' اب میں چاہتا ہوں کہ اِس پر بولوں،''خُدا کی راہ،'' خُدا کی راہ جو ہمارے لیے بنائی گئی۔

(14) اب، اگر مجھے نیویارک شہر جانا ہو،تو میرے لیے یہ بہتر نہیں کہ میں خود کو، جغرافیائی طور پر دیکھوں، کہ کہاں بیٹھا ہوا ہوں اور وہاں سے شمال کی طرف چلا جاؤں۔ بلکہ بہترین طریقہ یہ ہے کہ میں ایک نقشہ لوں اور اُس نقشے کی پیروی کروں، (کیا یہ درست ہے؟) اور شاہراہ تلاش کروں۔ اگر میں ایسا نہیں کرتا،تو مشکل میں پڑ جاونگا۔

(15) خُدا کی بادشاہی میں کوئی مختصر راستہ نہیں ہے۔آپ جانتے ہیں، ہم مختصر راستہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں، اور خود کو ایک دلدل میں پھینک دیتے ہیں اور اُس میں دھنس جاتے ہیں۔اور جب ہم خُدا کی اُس عظیم قدیم شاہراہ سے ہٹ جاتے ہیں تو پھر ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ خُدا نے ایک راستہ، ایک راہ بنائی ہے۔

(16) جب بنی اسرائیل مصر کی سرزمین سے باہر آئے، تو اُنھوں نے خُدا کی راہ کی پیروی کی۔ اور اُس نے بحرِ قلزم تک اُنکی رہنمائی کی۔ حیرت ہے، کہ خُدا نے اپنی راہ سے اُس طرف رہنمائی کی۔ لیکن اُسکی راہ ٹھیک سمندر کے بیچ میں سے نکلی۔

(17) پس جب یہ وقت آیا، اور اِس چیز کا مظاہرہ کیا گیا،تو بنی اسرائیل سمندر کے سامنے کھڑے تھے، خُدا کی راہ نے سمندر پار کرنے میں اُنکی رہنمائی کی۔ پس خُدا نے آگ کے ستون سے نیچے نگاہ کی، اور سمندر ڈر گیا اور پیچھے ہٹ گیا، اور اسرائیل خشک زمین پر چلتے ہوئے پار ہو گئے۔ خُدا کی راہ نے اُسکے بیچ میں سے رہنمائی کی۔

(18) پھر وہ ٹھیک بیابان میں، مارہ کے چشمے تک گیا، ''جو کڑوا'' پانی تھا۔ کیا حیران کن نہیں کہ خُدا نے کڑوے پانیوں میں سے اپنے بچوں کی رہنمائی کی؟ لیکن وہ سب راہ پر چلتے گئے۔ لیکن جب وہ وہاں پہنچا، تو کڑوے پانی کا علاج وہاں کنارے پر کھڑا ہوا تھا۔ موسیٰ نے ایک درخت کو کاٹا اور پانی میں پھینک دِیا، اور وہ دوبارہ میٹھا ہو گیا۔

کچھ پانی سے گزرے، کچھ سیلاب سے گزرے،

کچھ گہری آزمائش سے گزرے، لیکن سب خون سے گزرے۔

(19) یہی راہ ہے جس پر خُدا اپنے بچوں کی رہنمائی کرتا ہے؛ خُدا کی راہ، خُدا کی مہیا کردہ راہ۔ اگر بنی اسرائیل اِس سے ہٹنے کی کوشش کرتے، اور اِردگرد گھومتے، یا اِدھر اُدھر جاتے، تو وہ مصیبت میں پڑ جاتے۔ اُنھیں آگ کے بادل کی پیروی میں، اور اُس آگ کے ستون کے پیچھے چلنا تھا جس نے اُنکی رہنمائی کی تھی۔ اُنھوں نے اُسکی پیروی کی۔

(20) آج رات، اگر کلیسیا، آگ کے ستون کی رہنمائی میں چلے، جو کہ رُوحُ القُدس ہے، تو آپ یقیناً ہر چیز کی طرح کنعان کو بھی حاصل کریں گے۔ خُدا کی راہ، ایک مہیا کردہ راہ ہے۔

(21) ایک آدمی دو راستوں پر جا سکتا ہے، ایک خُدا کی راہ ہے اور دوسری اُسکی اپنی راہ ہے، اور ایک صحیح راہ ہے اور دوسری غلط راہ ہے۔ اور آپ کی راہ ہمیشہ غلط ہوتی ہے، اور خُدا کی راہ درست ہوتی ہے۔ اور آپ اپنے راستہ اور خُدا کے راستہ پر ایک ہی وقت میں نہیں چل سکتے، پس آپ کو اپنی راہ سے ہٹنا ہو گا تا کہ خُدا آپ میں سے اپنی راہ نکال سکے۔ یہ درست ہے۔ خُدا ایک مہیا کردہ راہ تیار کرتا ہے۔

(22) انسان ہمیشہ اپنی ایک راہ بنانا چاہتا ہے۔ باغِ عدن میں، خُدا نے انسان کو بنایا تا کہ اُسے کسی چیز کیلئے کوئی کام نہ کرنا پڑے۔ خُدا نے اُسے کامل بنایا، لیکن انسان اپنی راہ چاہتا تھا۔ وہ تبدیلی چاہتا تھا۔ وہ تحقیق کرنا چاہتا تھا۔ اور جیسے ہی وہ گرا...... اِس ہفتے کلام کا مطالعہ کرتے ہوئے، اِس بات میں سے گزرے ہیں۔ اُس نے خود ایک مذہب بنایا۔ اُس نے خُدا کا انتظار نہیں کیا کہ وہ اُسکو بنا دیتا۔ اُس نے خود ایک بنا لیا، لیکن اُس نے معلوم کیا کہ اُسکا مذہب، اُسے چھپانے کیلئے، کام نہیں کریگا۔ انسان ہمیشہ سے ایسا ہی رہا ہے۔ وہ اپنی راہ چاہتا ہے۔ لیکن خُدا کی ایک راہ تھی۔ پس انسان نے انجیر کے پتوں کو لیا اور خود، اپنے آپکو اور اپنی بیوی کو چھپایا، لیکن، جب وہ خُدا کے سامنے آیا، تو اُسکو معلوم

ہوا کہ یہ کام نہیں کریں گے۔

(23) اور دوستو، میں آپکو بتاتا ہوں، آج رات، یہاں بہت سے لوگ ہیں، جو راہ کے اختتام پر آ رہے ہیں، تو آپکو معلوم ہوگا کہ جس بے بنیاد مذہب کیساتھ آپ چل رہے ہیں وہ کام نہیں کریگا۔ نئی پیدائش کے علاوہ کچھ بھی کام نہیں کریگا۔ یسُوع نے کہا، ''جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو، وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا۔'' کوئی بھی نہیں، کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے وہ میتھوڈسٹ ہو، بپٹسٹ ہو، پریسبٹیرین ہو، یا جو کوئی بھی ہو، وہ داخل نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو۔ پیدا ہونے کا مطلب ہے کہ وہ ''بدل چکا ہے۔'' اِس سے پہلے کہ وہ جنم لے اُسے مرنا ہے۔ اسلیئے آپ کو خود مرنا ہوگا، تاکہ دوبارہ، مسیح یسُوع میں، جنم لے سکیں۔ یہ سچ ہے۔

(24) اب میں چاہتا ہوں کہ آپ غور کریں، انسان اپنی ہی راہ بنانے کی کوشش میں رہا۔ آج صبح، ہم نے دیکھا، کہ کیسے قائن نے اپنی راہ بنانے کی کوشش کی۔ وہ کچھ سیب اور ناشپاتی اور آڑو اور کدو لیکر آیا، اور جو کچھ بھی تھا، اُس نے مذبح پر رکھا اور کہا، ''خُداوند، اب میں نے، ایک مذبح بنالیا ہے۔ میں نے ایک چرچ بنالیا ہے۔ میں کلیسیا کا ایک اچھا رکن ہوں۔'' سمجھے؟ ''میں ہر روز چرچ جاتا ہوں۔ میں نے یہاں آکر، مذبح بنایا ہے۔ میں نے اس پر قربانی رکھی ہے۔ اب میں گھٹنوں کے بل ہو کر دُعا کرنے لگا ہوں۔ اور اب، خُداوند، میں چاہتا ہوں کہ تُو مجھے قبول کر۔'' لیکن خُداوند نے اُسے رد کر دیا۔

(25) اور وہی پُرانی مذہبی رُوح آج بھی کلیسیا کے اندر موجود ہے، بالکل وہی چیز، جتنے وہ ہوسکتے ہیں اُتنے ہی مذہبی ہیں، اور خُدا کے متعلق اِس سے بڑھ کر کچھ نہیں جانتے جتنا ہوٹن ٹوٹ مصری رات کے بارے میں جانتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں یہ سچائی ہے۔ مذہبی رُوحیں! یہ مت سوچیں کہ اسٹالن مخالفِ مسیح ہے۔ بائبل کہتی ہے، ''دو رُوحیں اتنی ملتی جلتی ہونگی، اگر ممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔''

(26) ہم دیکھتے ہیں کہ یہوداہ اسکریوتی آیا، اور شادمانی کرتا ہوا گیا اور انجیل کی منادی کی؛ واپس آیا، چیخا اور چلایا، اور باقی شاگردوں کیساتھ عظیم وقت گزارا۔ مقدس متی، دسواں باب۔ لیکن وہ شاگردوں کی پیروی کرتا رہا، لیکن پھر بھی، وہ مجسمِ ابلیس تھا، اور ساتھ چلتا رہا، جبکہ یسُوع مجسمِ خُدا تھا؛ جیسے قائن اور ہابل باغِ عدن میں تھے۔ لیکن جب وقت آیا کہ وہ پنتی کوست میں جائے، اور برکت

لے،تو اُس نے اپنا رنگ دِکھا دِیا۔

(27) اور جب آپ جا کر نئی پیدائش ،اور رُوح القُدس کے بپتسمے کو حاصل کرنے کی بات کرتے ہیں،تو دس میں سے نو رُوحیں، وہ اپنا رنگ دِکھا دینگی، کہ وہ کیا ہیں۔ وہ کہیں گے،'' یہ جنونیوں کا گروہ ہے۔ اِسے چھوڑ دیں۔'' بھائی،آج یہ خُدا کی مہیا کردہ راہ ہے۔ ہللّویاہ!

(28) دیکھیں، خُدا نے ہمیشہ ایک مہیا کردہ راہ بنائی ہے۔ خُدا کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک راہ بنائے۔ خُدا نے فطرت کیلئے ایک راہ بنائی ہے۔ ہمارے ملک میں اتنے بڑے سیلاب کیوں آتے ہیں؟ تمام درختوں اور ایسی چیزوں کو کاٹ دیتے ہیں، اِسے دھونے دیجیے۔ اور آپ ایک ڈیم بناتے ہیں اور اُسے دریا کے پانی سے بھرتے ہیں؛ اور پھر وہ، وہاں جاتا ہے۔ آپ فطرت میں مداخلت کرتے ہیں۔ جو خُدا کی مہیا کردہ راہ ہے۔ اِسی سبب سے سیلاب آتے ہیں۔ خُدا نے ہر چیز کامل بنائی ہے،کسی بھی چیز میں جب انسان دخل اندازی کرتا ہے،تو آپ اُسے بگاڑ دیتے ہیں۔ یہ درست ہے۔

(29) اب، مثال کے طور پر، بالکل جیسے، یہ۔ یہ بطخیں ہیں۔ جب شکار کے موسم میں مَیں پہاڑ پر جاتا ہوں،تو مجھے بطخیں دیکھنا اچھا لگتا ہے۔ میں وہاں سال کی سردی میں جاتا ہوں۔ خیر، وہ تمام بطخیں لوزیانہ سے وہاں، اُس دلدلی جگہ میں آجاتی ہیں۔ اور شمال میں جاتیں ہیں اور وہاں بس جاتیں ہیں، اور اپنا گھر بناتیں ہیں اور وہاں اپنے بچوں کی پرورش کرتیں ہیں۔ اور پھر ستمبر میں، سال کے اِس وقت، یا ستمبر کے اختتام میں، وہ چھوٹے بچے بڑے ہوجاتے ہیں۔ اور پھر چھوٹی پرانی بطخ، چھوٹی نر بطخ، وہ اُس تالاب سے دور نہیں جاتی ہے۔ وہ بالکل وہیں تالاب میں رہتی ہے۔

(30) اور کچھ دیر بعد پہاڑ پر سردی شروع ہوجاتی ہے۔ برف باری، اور ٹھنڈی ہوائیں پہاڑ پر چلنا شروع ہوجاتی ہیں۔ اور وہ چھوٹی پرانی بطخ یہ محسوس کرتی ہے۔ اب وہ کبھی اُس تالاب سے دور نہیں گئی ہے، وہ ایک سال کی بھی نہیں ہے۔ وہ اپنا سر ہوا میں سیدھا کرتی ہے، وہ چھوٹا ہونکر، تالاب کے درمیان میں پہنچ جاتا ہے، اور'' ہونک ہونک کرنا شروع کر دیتا ہے؛'' اور تالاب کی سب بطخیں اُسکے پاس آجاتی ہیں۔ تالاب کی ہر بطخ جانتی ہے کہ وہ ایک رہنما پیدا ہوا ہے۔ اور وہ چھوٹی بطخ اُس تالاب سے اُڑان لیتی ہے، بغیر قطب نما یا کسی اور چیز کے، جتنی جلدی وہ جا سکتی ہے، بالکل سیدھا لوزیانہ، چاول کے کھیت میں چلی جاتی ہے۔

(31) بحرحال، ایسے لگتا ہے جیسے مسیحیوں میں بھی بطخ والی تحریک ہونی چاہیے۔ کیا یہ ہونی چاہیے؟

یہ سچ ہے۔ٹھیک ہے۔

(32) کیوں؟ آپ کہتے ہیں،''یہ جبلت ہے۔''نہیں، وہ خُدا کی مہیا کردہ راہ پر جاتیں ہیں۔ خُدا نے اُن کو ایک راہ دی ہے، ایک تحریک اُنکی وہاں تک رہنمائی کرتی ہے، اور وہ اِس پر اِیمان رکھتیں ہیں۔

(33) لیکن، خُدا نے انسان کو رُوحُ القُدس دِیا ہے، اور وہ اُسے رد کرتا ہے، اُسکی اپنی راہ ہے۔ لیکن خُدا کے پاس ہمارے لیے ایک مہیا کردہ راہ ہے۔ ہلّلُویاہ! میں آج رات، اور اِس کے بعد، اُن کچھ راتوں کی بیداری کیلئے بھی جوش محسوس کرر ہا ہوں۔

(34) غور کریں، یہ یہاں ہے۔ جی ہاں، جناب۔ وہ چھوٹی بطخ وہاں جائیگی۔

(35) میں آپ کو کچھ اور بتاتا ہوں۔ آپ ایک اخبار کو لیں: لکھا ہوتا ہے،''کل موسم بڑا خوش گوار ہوگا۔''اور آپ شکار کیلئے جائیں تو اُن خرگوشوں کو گھاس میں بیٹھے دیکھیں گے۔ آپ اِن اخباروں میں دلچسپی مت رکھیں۔

(36) آپ اُس بوڑھی بطخ کو باقی سب کیساتھ اُس پہاڑ کی شمالی طرف سے، جنوب کی طرف اُڑتے ہوئے دیکھیں گے، اور۔اور اپنے لیے پہاڑ کے جنوب میں گھر بناتے دیکھیں گے۔ وہ اِس کے بارے میں دُنیا کے تمام اخباری مفسروں سے زیادہ جانتی ہے۔ ٹھیک ہے۔ اُس میں ایک تحریک ہے۔ وہ جنوب کی طرف اِس لیے آرہی ہے، تاکہ شمال کی طرف سے آنے والی ٹھنڈی ہواؤں سے بچ سکے۔[بھائی برنہم کئی مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] اوہ، میرے خُدایا!

(37) اگر ایک سُور کے پاس اتنی تحریک ہے کہ وہ ٹھنڈ سے بچنے کیلئے چھپ جائے، تو آپ کے بارے میں کیا خیال ہے جو رُوحُ القُدس یافتہ ہیں؟ ہلّلُویاہ! یہ آپ کی تحریک ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(38) خُدا نے اُنھیں ایک تحریک بخشی ہے۔ یہ خُدا کی طرف سے اُنکے لیے مہیا کردہ راہ ہے۔ وہ خُدا کی مہیا کردہ راہ میں زندگی بسر کرتے ہیں۔

(39) آپ ایک پھول کو دیکھیں، جب وہ سڑ جاتا ہے اور زمین میں چلا جاتا ہے۔ وہ ختم نہیں ہو جاتا؛ بلکہ وہ دوبارہ کھل اُٹھتا ہے۔ خُدا نے اُس کیلئے ایک راہ مہیا کی ہے، اور وہ اُس پر یقین رکھتا ہے۔

(40) خُدا کے پاس ہمیشہ مہیا کردہ راہ ہے۔ بعض اوقات یہ اچھی چیزوں میں سے ہو کر نہیں

گزرتی ہے، بعض اوقات یہ سختیوں میں سے ہو کر گزرتی ہے، مگر یہ خُدا کی مہیا کردہ راہ ہے۔ بہرحال، خُدا اسے بناتا ہے۔

(41) ایک بار خُدا کے پاس اُسکی مہیا کردہ راہ میں ایک شخص تھا، اُس کو، شیروں کی غار میں سے ہو کر جانا پڑا تھا، مگر وہ خُدا کی مہیا کردہ راہ پر گیا۔ خُدا اُسے دوبارہ باہر لے آیا۔ ہللّلو یاہ!

(42) میں کچھ عبرانی بچوں کو ایک صبح وہاں بابل میں بیٹھے دیکھ سکتا ہوں۔ اُنھوں نے ایک بُت کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ درست ہے۔ اُنھوں نے کہا، ''ہم یہ نہیں کرینگے۔ جتنے ساز بجانے ہیں بجاؤ، قرنا بجاؤ اور نرسنگا پھونکو، مگر ہم تیرے بُت کو سجدہ نہیں کرینگے۔'' ہللّلو یاہ!

(43) ہمیں کچھ مزید سدرک، میسک، اور عبدنجو چاہئیں، (جی ہاں، جناب) جو دُنیاوی چیزوں کے سامنے سجدہ نہ کریں۔ ہمیں اِس کے آگے گھٹنے ٹیکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خُدا نے ہمیں، پاک رُوح کے وسیلہ آزاد کیا ہے۔ ہللّلو یاہ! جی ہاں، جناب۔

(44) اب میں ایک صبح، وہاں نیچے دیکھ سکتا ہوں۔ آئیں- آئیں- آئیں ایک منٹ کیلئے اپنے کیمرے کو اُس طرف لگائیں، تاکہ دیکھیں اور سمجھیں۔ میں ایک صبح، اُن لڑکوں کو وہاں دیکھ سکتا ہوں۔ اُنھوں نے کہا، ''اب دیکھ، بادشاہ نے کہا، ''جو کوئی سجدہ نہ کرے، ہم اُسے آگ کی جلتی ہوئی بھٹی میں ڈال دینگے۔''

(45) اور وہ گئے، اور رات بھر دُعا کی۔ اگلے دِن، جب ساز بجائے گئے تو اُنھوں نے بُت کے آگے سجدہ کرنا تھا، کیوں، وہ مُڑ گئے اور اپنی پشت اُس طرف کر دی۔

پس وہ وہاں آیا، کہا، ''لڑکو، کیا تم نے سجدہ کیا؟'' ''اچھا۔''

(46) ''خیر، ہم بھٹی کی آگ جتنی تھی، اُس سے سات گنا زیادہ بڑھا دینگے۔''

(47) کیا یہ عجیب بات نہیں! سامنے ایک تختہ پڑا ہوا تھا، جو اُس بھٹی کے منہ تک جا رہا تھا۔

(48) پورا بابل اُس صبح لال ہو رہا تھا، آگ بھڑک رہی تھی۔ میں نبوکدنضر بادشاہ کو، آج کے جدید طرز کے شخص کی طرح، بیٹھے ہوئے دیکھ سکتا ہوں، وہ وہاں باہر بیٹھا تھا اور کہا، ''اب ہم اِن لوگوں میں سے سارا رُوح القُدس کا مذہب جلا کر راکھ کر ڈالینگے۔''

(49) اوہ، جی ہاں، یہ مت سوچیں ابلیس آپ کو نہیں جلا پائیگا۔ وہ یقیناً کریگا۔ مگر، یاد رکھیں، رُوح القُدس خود ایک آگ ہے۔

(50) اب، چاہتا ہوں کہ آپ دیکھیں، خُدا کی راہ ٹھیک اُس تختے پر سے ہو کر گزری۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ سدرک، میسک، عبدنجو، موت کی وادی میں سے گزر رہے تھے۔ میں سدرک کو کہتے ہوئے سُن سکتا ہوں، ''عبدنجو، کیا تو نے دُعا کی؟''

''ہاں''

''پھر، سب کچھ ٹھیک ہے۔''

''کیا آپ پُر یقین ہیں کہ آپ خُدا کی راہ پر ہیں؟''

(51) ''جی ہاں، جناب۔ اور خُدا نے اپنے کلام میں ہمارے لیے کہا ہے کہ کسی بُت کو سجدہ نہ کرنا، اور ہم ایسا نہیں کرینگے۔ خُدا ہمیں اِس آگ کی جلتی ہوئی بھٹی سے بچانے پر قادر ہے۔ لیکن اگر وہ نہیں بچاتا، تو بھی کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہم پھر بھی سجدہ نہیں کرینگے۔ ہم خُدا کی مہیا کردہ راہ پر جا رہے ہیں۔''

(52) میں کسی کو کہتے ہوئے سُن سکتا ہوں، ''کیا تم پُر یقین ہو کہ تمہارے پاس اُسکی مہیا کردہ راہ ہے؟''

''جی ہاں۔'' ہللّویاہ!

(53) کوئی کہتا ہے، ''خیر، کیا تمہیں نہیں لگتا، کہ وہ سب لوگ تمہاری نسبت ٹھیک ہیں؟''

(54) ''نہیں، جناب۔ بائبل ایسا کہتی ہے، اور ہم اِسکے ساتھ قائم رہیں گے۔'' وہ ٹھیک اُس تختے پر چلے گئے۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ...... تپش اِس قدر تھی...... تپش اِس قدر تھی کہ تقریباً...... جو آدمی اُنھیں لا رہے تھے وہ اُس سے مر گئے۔

(55) وہ اُس میں قدم رکھنے کیلئے تیار تھے۔ خُدا نے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ وہ پھر بھی مہیا کردہ راہ پر چل رہے تھے۔ چلتے ہوئے ٹھیک بھٹی کے منہ تک پہنچ گئے۔ وہ اُس وقت بالکل تیار تھے کہ جلتی ہوئی بھٹی میں قدم رکھیں...... آپ جانتے ہیں، ابھی میرے سامنے ایک سیاہ ہیبت ناک تصویر آ گئی ہے۔ وہ آدمی جو سچائی سے خُدا میں زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں، خُدا کی مہیا کردہ راہ میں چلتے ہیں؛ جلائے جانے کی تیاری میں ہیں۔ کیسی تصویر ہے!

(56) غور کریں، جس وقت نیچے کچھ ہو رہا ہوتا ہے، بالکل اُسی وقت، اُوپر بھی کچھ ہو رہا ہوتا ہے۔ آئیں ایک لمحے کیلئے اُوپر دیکھتے ہیں کیا چل رہا تھا۔ میں خُدا کو وہاں کھڑے دیکھ سکتا ہوں، اُس

کی شاہانہ پوشاک اُس کے گرد تھی۔ ہللّویاہ! میں دیکھ سکتا ہوں، کہ پہلی چیز، جو دائیں طرف سے آئی، وہ عظیم الشان فرشتہ تھا، جو مکائیل کہلاتا ہے۔ اُنکے پاس اُوپر ایک ہے۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ میں اُسے وہاں بھاگ کر اُسکی طرف آتے سُن سکتا ہوں، کہا، ''مالک!'' میں مکائیل کو اپنی تلوار اپنی میان میں سے، اِس طرح نکالتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں، اور کہا، ''کیا تُو نے آج صبح بابل کی طرف نظر کی؟'' وہاں آدمی خُدا کی مہیا کردہ راہ پر چل رہے ہیں۔ وہاں آدمی ہیں جو اپنی گواہی آج صبح مُہر بند کررہے ہیں۔ ہمارے بھائی جلائے جانے کو ہیں۔'' میں اُسے کہتے سُن سکتا ہوں، ''مجھے وہاں نیچے جانے دے! '' میں اُس تصویر کو بدل دونگا۔'' میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ ایسا کرسکتا تھا؛ میں یقین رکھتا ہوں۔

(57) میں خُدا کو کہتے سُن سکتا ہوں، ''نہیں، میں تجھے ایسا نہیں کرنے دے سکتا۔'' جبرائیل، تو ایک بہت...... یا، میکائیل، تُو ایک بہت عالیٰ فرشتہ ہے۔ جا، اپنی تلوار واپس رکھ، اور احتیاط سے وہاں کھڑا ہو جا۔''

(58) ایک اور فرشتہ آتا ہے۔ وہ ناگ دونا کہلاتا ہے؛ جو پانی کو کڑوا کردیتا ہے۔ یہاں وہ اُوپر آتا ہے، اور کہتا ہے، ''مالک، وہاں نیچے دیکھ۔ میرے پاس پانیوں کا سارا اختیار ہے۔ تُو نے مجھے یہ نوح کے زمانے کی تباہی کے وقت دِیا، اور میں نے پوری دُنیا کو، ہر چیز کو سِوائے نوح اور اُسکے لوگوں کے دھو دیا۔ اب،'' اُس نے کہا، ''مجھے نیچے جانے دے اور میں بابل کو صفحہ ہستی سے دھوڈالونگا۔''

(59) میں خُدا کو کہتے سُن سکتا ہوں، ''ناگ دونا، تُو یہ کرسکتا ہے، یہ درست ہے، مگر میں تجھے جانے نہیں دے سکتا۔ یہ ایک آدمی نما کا کام ہے۔''

(60) اوہ، میں خُدا کو یوں، کھڑے ہوتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ وہ بالکل آخری قدم بڑھانے کو تھے۔ میں خُدا کو وہاں پہنچتے اور یہ کہتے سُن سکتا ہوں، ''یہاں آ۔'' اور ایک بڑی گرج پیچھے موجود تھی۔ اوہ، میرے خُدایا! اُس نے خُدا کا حکم مانا۔

(61) میں خُدا کو، اُسکو یہ کہتے سُن سکتا ہوں، ''اے مشرقی، مغربی، شمالی، جنوبی ہوا، اِدھر آؤ اِس گرج کو تھام لو۔ میں تمہیں گھوڑوں کی طرح بھگاؤنگا۔ میں آج صبح، اِس گرج پر، ایک رتھ کی مانند بیٹھونگا۔ میں خود، نیچے بابل میں جارہا ہوں۔'' ہللّویاہ!

(62) میں خُدا کو وہاں پہنچتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں اور اُس نے ایک گرجتی چمکتی بجلی کو لیا اور

آسمانوں میں، اِس طرح پھینک دیا؛ جب کہ وہ اپنا آخری قدم، خُدا کی مہیا کردہ راہ میں بڑھا رہے تھے۔اور جس لمحے وہ نیچے اُترے، وہ زندگی کے سمندر کیساتھ اور کھجور کے درخت کو اُٹھائے ہوئے نیچے آ گیا، اور وہ وہاں نیچے کھڑا ہوا اُن کو ٹھنڈی ہوا دے رہا تھا۔ ہللّویاہ! وہ ہمیشہ وہاں ہوتا ہے جب انسان خُدا کی مہیا کردہ راہ پر چلتا ہے۔جی ہاں، جناب۔

(63) بہت عرصہ پہلے ایک بوڑھا ''کوئنک کوئنک'' کرنے والا منادتھا، جو بوڑھا مُقدس منادتھا، اُسکا نام،نوح تھا۔اُس نے کہا،''تم جانتے ہو، بارش ہونے والی ہے،طوفان آنے والا ہے۔''

(64) میں لوگوں کو اِردگرد کہتے سُن سکتا ہوں،'' کہتے ہیں، کیا تم نے وہاں اُس پرانے جنونی کی باتیں سُنیں ہیں؟ اُس نے کہا ہے ' بارش ہونے والی ہے۔' کیوں، زمین پر تو کبھی بارش نہیں ہوئی۔اور بارش ہونے والی ہے؟ کیسے، پانی کہاں سے آئے گا؟ خیر، چلو سائنس کو لیتے ہیں اور معلوم کرتے ہیں کہ کیا وہاں اُوپر پانی موجود ہے۔کیوں، ایسا نہیں ہے، وہاں اُوپر کوئی پانی نہیں ہے۔ معاملہ کیا ہے؟ اُس بوڑھے مناد کا دماغ پھر گیا ہے۔''

(65) لیکن خُدا نے یوں کہا ہے! خُدا نے کہا،''نوح، اپنے گھرانے کو بچانے کیلئے، اور اپنے لوگوں کو بچانے کیلئے، ایک کشتی بنا۔'' اور نوح میں یہ کرنے کیلئے کافی تحریک تھی۔یہ بات ہے۔وہ آیا اور کشتی تیار کی۔

(66) اور ایک دِن، میں کسی کو کسی کونے پر، بزنس کارنر پر کھڑے ہوئے اور باتیں کرتے، سُن سکتا ہوں۔اُن میں سے کچھ کہتے ہیں،''سُنو، وہ بارش کی کہانی کے بارے میں کیا خیال ہے، وہ بوڑھا کوئنک کوئنک کرنے والا مناد کہتا ہے بارش ہونے والی ہے؟ کیا آپ نے کبھی ایسی بات سُنی ہے؟ اور وہ سوچتا ہے وہ خُدا کی مہیا کردہ راہ پر ہے۔'' وہ تھا۔آمین۔

(67) پہلی چیز آپ جانتے ہیں، گرج اور چمک شروع ہوگئی۔میں دیکھ سکتا ہوں، ایک بوڑھی، بڑی، بوڑھی اونٹنی ماں باہر بیٹھی تھی، اُوپر دیکھا اور کہا،''پاپا اونٹ، کیا آپ نے سُنا یہ کیا تھا؟ یہ ایک گرج تھی۔نوح نے یہ بتایا تھا۔آئیں کشتی میں چلتے ہیں۔'' وہ پہاڑ سے ہوتے ہوئے نیچے چلے گئے۔اور پھر پاپا گھوڑا اور ماں گھوڑی، اور باقی سب جوڑے، ایک ایک کرکے، کشتی میں داخل ہوگئے۔خُدا نے دروازہ بند کر دیا، اور بارش بھیج دی۔نوح خُدا کی مہیا کردہ راہ میں تھا۔

(68) لوگوں میں سے کچھ لکڑی کے پھٹوں پر چڑھ گئے، کہا،''میں تیر جاونگا۔'' لیکن میں آپکو بتاتا

ہوں، جب طوفان طیش میں آیا، تو کشتی اُوپر چلی گئی۔ ہللّوُ یاہ! کیوں؟ وہ خُدا کی مہیا کردہ راہ میں تھے۔ خُدا ہمیشہ اُن لوگوں کو برکت دے گا جو اُس کی مہیا کردہ راہ میں چلیں گے۔ اُس نے کبھی ایک پھٹا مہیا نہیں کیا۔ اُس نے کبھی یہ مہیا نہیں کیا۔ بلکہ اُس نے ایک کشتی مہیا کی۔

(69) اور، میرے بھائیو اور بہنوں، آج بھی، مردوں اور عورتوں کیلئے ایک مہیا کردہ راہ موجود ہے، جو کہ خُدا کے بیٹے یسُوع مسیح کے وسیلے ہے، جو کلوری پر موا، اور اُسکے خون کے وسیلے ہم اپنے گناہوں سے نجات پاتے ہیں، اور خُدا کی رضا مندی سے، رُوح القُدس کا بپتسمہ حاصل کر سکتے ہیں، کہ اُس نے ہمیں اپنے بیٹے، مسیح یسُوع میں قبول کرلیا ہے۔ بلا خوف محفوظ ہیں! ہللّوُ یاہ!

(70) بحر حال، مجھے جنونی کہنے جا رہے ہیں، پس آپ بھی اب شروع ہو جائیں۔ ٹھیک ہے۔ لیکن میں بہت اچھا محسوس کرتا ہوں۔ ٹھیک ہے۔

(71) کیا آپ اِس پر یقین کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] یہ خُدا کی راہ ہے اور صرف یہی ایک راستہ ہے۔ یہ میتھوڈسٹ کی راہ نہیں ہے، بپٹسٹ کی راہ نہیں ہے، پریسبٹیرین کی راہ نہیں ہے، پنتی کوست کی راہ نہیں ہے۔ یہ مسیح کی راہ ہے۔ مسیح خُدا کی مہیا کردہ راہ ہے۔ وہ خُدا کا مہیا کردہ فدیہ ہے۔ وہ یہواہ رافع ہے۔ وہ یہواہ یری ہے۔ وہ یہواہ منسی ہے۔

(72) جب ابرہام نے اضحاق کو قربان کیا، تو اُس نے اُس جگہ کو یہواہ یری کہا، ''یعنی خُداوند خود قربانی مہیا کرے گا۔'' اور یہاں وہ، خُدا کا بیٹا ہے۔ آمین۔ خُدا ہمیشہ مخلصی کی ایک راہ بناتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(73) ایک مرتبہ وہاں ایک بوڑھا منادتھا، جس کا نام الیشع تھا۔ وہ وہاں اُوپر گیا اور اُس نے پورے ملک پر نظر کی، اور اُس نے کہا، ''میں تمہیں بتاتا ہوں، یہ اِس قدر بدترین ہو چکا ہے کہ اِس سے پہلے میں نے کبھی ایسا کچھ نہیں دیکھا۔''

(74) قدیم بادشاہ گیا اور ایک رنگ وروغن سے آراستہ ایزبل سے شادی کرلی، اُسکے چہرے پر اسقدر رنگ تھا...... بائبل میں یہ واحد عورت تھی جس نے کبھی اپنا چہرہ رنگا تھا۔ اور آپ جانتے ہیں کہ خُدا نے اُسکے ساتھ کیا کیا؟ خُدا نے اُسے کتوں کو کھلا دِیا۔ یہی ایک عورت ہے جسکے بارے میں مَیں جانتا ہوں۔

(75) اگر آپ ایک عورت کے چہرے پر میک اپ کو دیکھتے ہیں، تو آپ جان لیں اور آپ اُسے

پکار سکتے ہیں؟ کہیں، ''ہیلو مس ڈاگ میٹ!'' وہ یہی ہے، کتے کا کھانا۔اوہ، میرے خُدایا!سُنیں، بھائی، میں ابھی حال ہی میں افریقہ سے واپس آیا ہوں۔ ایسی چیزیں تو بت پرستوں سے نکلی ہیں۔بُت پرست اپنے آپ کو رنگتے ہیں۔

(76) اوہ، بھائی، جب کوئی مرد یا عورت خُدا کے ساتھ ٹھیک ہو جاتے ہیں، تو آپ کو اُنھیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں پڑتی؛ اُنکو خود،شرم آتی ہے۔ہلّلُویاہ! یہ سچ ہے۔

(77) ''لڑکے،پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ پورے اسرائیل کو ایسا ہی کرنے کیلئے کہے گی۔'' ایلیاہ نے کہا،''اے خُداوند، آسمانوں کو بند کر دے۔ اِس کے بارے میں کچھ کر۔''

(78) خُدا نے فرمایا اور کہا،''اب، ایلیاہ، تجھے بتاتا ہوں کیا کرنا ہے۔ جا اور اخی اب سے کہہ۔''

(79) اور وہاں ایک بوڑھا مناد، بھیڑ کی کھال اپنے گرد اوڑھے ہوئے، چلتا ہوا آتا ہے،اور چہرہ مونچھوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے جیسے کوئی اونی کیڑا ہوتا ہے۔ بادشاہ کے سامنے آتا ہے اور کہتا ہے،''نہ اوس پڑے گی ...... نہ مینہ برسے گا جب تک میں نہ کہوں۔'' ہلّلُویاہ! وہ خُدا کی مہیا کردہ راہ پر تھا۔ جی ہاں، جناب۔

(80) ارے، خبطی، تُو یہاں سے چلا جا۔ہم جانتے ہیں ہم کیا کر رہے ہیں،ٹھیک ہے۔''

(81) بوڑھے ایلیاہ نے کہا،''اے خُداوند، مجھے کیا کرنا چاہیے؟ باقی راہ بھی تو ہی مہیا کر۔ میں نے ایسا کر دیا ہے۔''

کہا،''اُٹھ اور کریت کے نالہ کے پاس جا اور آرام کر۔''

(82) ''ٹھیک ہے، بہت خراب جگہ ہے، مگر میں جاونگا اور بیٹھوں گا۔تُو نے کہا ہے،'وہاں جا' اگر تیری راہ وہاں لے جاتی ہے، تو میں وہاں جاونگا۔''

(83) وہ چلا گیا اور بیٹھ گیا۔کہا،''اے خُداوند، اب، میں یہاں کیا کروں؟''

''یہاں بیٹھا رہ۔یہیں قیام کر۔''

(84) اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں، اُسے بھوک لگنا شروع ہو گئی۔اُس نے کہا،''خُداوند، مجھے تھوڑی بھوک لگ رہی ہے۔'' اور وہاں سے ایک کوّا آ گیا۔

(85) اُن میں سے کچھ نے کہا،''وہاں پہاڑ پر بیٹھے ہوئے اُس جنونی مناد کو دیکھو۔ کیوں، کیا وہ پاگل نہیں لگتا ہے! خیر، وہ شخص،سورج کے نیچے بیٹھا ہے،مر جائے گا۔ کیوں، وہ ایک جنونی ہے۔''

(86) اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں، سارا پانی سوکھ گیا۔ اُس سرزمین پر، پینے کیلئے پانی نہیں۔نہیں بچا۔لیکن ایلیاہ کو جب پیاس لگتی ، وہ کریت کے نالہ کے پاس چلا جاتا اور پانی پیتا۔ پھر جب اُسے بھوک لگتی، تو ایک کوّا، روٹی اپنے منہ میں لیے آجاتا، اور کہتا، ''ایلیاہ، تُو یہاں ہے۔''

(87) آپ کہتے ہیں، ''کوّے کو کہاں سے ملتی تھی......؟ بھائی برنہم، آپ کا مطلب ہے کہ آپ اِس پر یقین رکھتے ہیں؟'' جی ہاں، جناب۔ جی ہاں، جناب۔'' آپ کہنا چاہتے ہیں کہ کوّا تین سال اور چھ مہینوں تک ایلیاہ کے کھانے کیلئے کچھ لاتا رہا؟'' میں اِس پر یقین کرتا ہوں۔ کہتے ہیں،'' وہ یہ کہاں سے لاتا تھا؟'' میں نہیں جانتا۔ میں صرف ایک چیز جانتا ہوں، کوّا کہیں سے لاتا تھا، وہ ایلیاہ کیلئے یہ لاتا تھا، ایلیاہ یہ کھاتا تھا اور تین سال اور چھ مہینے تک اُس کے سہارے زندہ رہا۔ یہ سچ ہے۔ میں اِس پر یقین کرتا ہوں۔

(88) بالکل یہی چیز اِسکے بارے میں ہے......آپ کہتے ہیں،'' آپکو کونسی چیز اتنی خوشی دیتی ہے؟ کونسی چیز آپ کو اپنا ہاتھ ملانے پر مجبور کرتی ہے؟'' میں نہیں جانتا۔ میں صرف ایک بات جانتا ہوں، کلوری نے اِس کیلئے قیمت چکا دی ہے، بائبل یہ سکھاتی ہے، رُوحُ القُدس یہ لایا، اور میں نے اِسکو حاصل کیا۔ ہللّو یاہ! میں نہیں جانتا کہ یہ کہاں سے آتی ہے، لیکن میں نے اِسے حاصل کیا۔ ہللّو یاہ! یہ سچ ہے۔ میں آپکو نہیں بتا سکتا یہ کہاں سے آتی ہے، لیکن یہ موجود ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! یہ آپکے کوٹ کو آپ پر بہتر بیٹھا تا ہے۔ یقیناً۔ ہللّو یاہ! جذباتی مت ہوں۔ اِسکا مطلب ہے'' ہمارے خُدا کی تعریف ہو۔'' آمین! اِسکا مطلب ہے'' ایسا ہی ہو۔'' اوہ، میرے خُدایا! یقیناً، یہی ہے۔ میں نہیں جانتا......

(89) اور اُنھوں نے کہا وہ وہاں، بیٹھا ہوا پاگل تھا؟ میرے خُدایا! پھر ایک......سیاہ دربان آتا ہے، اور کہتا ہے، آ کھانے کا وقت ہو گیا ہے،'' ایلیاہ، تُو یہاں ہے۔ یہ تیرا ناشتہ ہے۔'' کیوں، وہ آج رات یہاں بیٹھے ہوئے آدھے لوگوں سے بہتر تھا۔ میں تصور کرتا ہوں کہ جتنے آج یہاں بیٹھے ہیں ان سب کے ہاں سیاہ فام نوکر نہیں ہیں۔ لیکن اُسکے پاس سیاہ فام نوکر تھے، کچھ کوّے روزانہ کھانے کے وقت اُس کیلئے کھانا لاتے تھے۔ ہللّو یاہ! جلال ہو! خُدا کے پاس کہیں کھانے کا کمرہ تھا؛ اُس نے وہ مقرر کیا تھا، کھانا بنتا تھا، اور اُسکو وہ بھیج دیا جاتا تھا۔ ہللّو یاہ! بالکل وہی خُدا آج بھی زندہ ہے اور قوت رکھتا ہے۔

(90) وہ اُسکی مہیا کردہ راہ میں رہا۔ خُدا نے کہا، ''وہاں اُوپر جا اور بیٹھ جا،'' پس اُس نے ایسا ہی کیا۔ وہ بس اتنا جانتا تھا کہ اُسے ایسا ہی کرنا ہے۔ آپ اِس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں، کیا اِیمان رکھتے ہیں کہ یہ سچائی ہے؟ یہ ہے۔ آمین۔ جی ہاں، جناب۔

(91) ایک دِن ایک چھوٹی لڑکی گلی سے گزر رہی تھی، اور اُس نے کہا...... آخرکار، ایک شخص نے کہا...... ''اوہ، ہللّو یاہ! ہللّو یاہ! اِس نے رُوحُ القُدس حاصل کیا ہوا ہے۔

(92) پس ایک بوڑھا بے دین کونے میں بیٹھا تھا، کہا، ''لڑکی، تم کس بارے میں اتنی خوش ہو؟''

(93) اُس نے کہا، ''اوہ، یسُوع نے مجھے بچالیا ہے اور رُوحُ القُدس سے بھر دیا ہے۔'' اور کہا، ''اسلیئے میں بہت خوش ہوں۔''

اُس نے پوچھا، ''دیکھو، تم نے اپنے ہاتھ میں کیا پکڑ رکھا ہے؟''

کہا، ''یہ میری بائبل ہے۔''

اُس نے پوچھا، ''کیا تم اِس پر اِیمان رکھتی ہو؟''

''یقیناً۔''

اُس نے پوچھا، ''کیا تم اِس پوری پر اِیمان رکھتی ہو؟''

''اِس پوری پر ایمان رکھتی ہوں۔''

اُس نے پوچھا، ''کیا تم یوناہ کی کہانی پر اِیمان رکھتی ہو؟''

''جی ہاں۔''

(94) اُس نے پوچھا، ''کیا تم واقعی اِیمان رکھتی ہو کہ ایک وہیل آدمی کو نگل گئی؟''

جی ہاں، جناب۔ میں اِس پر اِیمان رکھتی ہوں۔''

(95) اُس نے پوچھا، ''اِیمان کے علاوہ تم اِسے اور کس طرح ثابت کر سکتی ہو؟''

(96) اُس نے کہا، ''خیر، جب میں آسمان پر جاونگی تو میں بھائی یوناہ سے پوچھ لونگی۔''

(97) بے دین نے اُس سے پوچھا، کہا، ''کیا ہوگا اگر بھائی یوناہ آسمان پر نہ ہوا؟''

(98) کہا، ''پھر تمہیں اُس سے یہ پوچھنا پڑے گا۔'' ہللّو یاہ! بے دین کیلیئے صرف ایک ہی جگہ ہے، جو جہنم ہے۔

(99) اگر آپ خُدا کی راہ کو رد کرتے ہیں، تو آپکو سیدھا جہنم میں جانا ہوگا۔ آپکو جانا ہوگا۔ واحد

یہی دوسرا راستہ ہے۔ پس آپ ایک راہ پر ہیں یا پھر دوسری راہ پر ہیں۔ آمین۔ ٹھیک ہے۔

(100) میں اُسکو وہاں، اُوپر بیٹھے دیکھ سکتا ہوں، اور کوّے اُسکے کھانے کیلیئے کچھ لاتے رہے۔

(101) وہ وہاں سے واپس چلا گیا۔ ایک دِن، وہ پہاڑ سے نیچے چلا گیا۔ اور خُدا نے کہا، ''اب نالہ سوکھ چکا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تُو وہاں ایک بیوہ کے گھر چلا جا۔'' ایک مناد کے رہنے کیلیئے یہ کیسی عجیب جگہ ہے! خُدا نے اُسے جانے کو کہا۔ وہ مہیا کردہ راہ تھی۔ وہ وہاں چلا گیا۔ حالانکہ، وہ ایک اسرائیلی بھی نہیں تھی۔ جی نہیں، وہ نہیں تھی۔ وہ کہیں پیچھے تھی......اور وہ پہاڑ سے نیچے چلا گیا۔

(102) اور جب وہ پہاڑ سے نیچے اُتر کر آیا، تو اُسے پھاٹک پر ایک بوڑھی بیوہ ملی، جو اپنے لیے لکڑیاں چُن رہی تھی۔ اُس نے کہا، ''جا میرے پینے کیلیئے پانی، اور کھانے کیلیئے کچھ لیتی آنا۔''

(103) اُس نے کہا، ''خُداوند تیرے خُدا کی، حیات کی قسم، میرے پاس صرف اتنا ہی آٹا ہے کہ اپنے بیٹے کیلیئے ایک روٹی بناوں۔ دیکھ میں دو لکڑیاں چُن رہی ہوں تاکہ روٹی پکاوٗں، تاکہ وہ اور میں اُسے کھائیں اور پھر مر جائیں۔''

(104) نبی نے کہا، ''پہلے، ذرا مجھے تھوڑا سا پانی لا دے، اور میرے لیے روٹی بنا کر لا۔'' ہلّلُویاہ!

(105) وہ کیا کرنے جا رہی ہے؟ وہاں خُدا کی مہیا کردہ راہ ہے۔ ''پہلے خُدا کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو۔''

(106) آپ کہتے ہیں، ''بھائی بِل، میری ماں گھر چھوڑ کر چلی گئی ہے۔ میرا شوہر میرے ساتھ نہیں رہتا۔''

(107) ''پہلے خُدا کی بادشاہی اور اُسکی راست بازی کو تلاش کرو،'' ہلّلُویاہ، ''باقی یہ تمام چیزیں بھی مل جائینگی۔'' یہ سچ ہے۔

(108) ''بھائی بل، میں یہ کیسے کروں گا؟'' صرف آگے بڑھیں اور یہ کریں۔ یسُوع نے کہا، ''میرے پیچھے آوٗ۔'' یہ سچ ہے۔ اپنی آنکھیں یک طرفہ رکھیں۔ یہ ٹھیک ہے۔

(109) اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں، وہ اندر گئی، اُس نے وہ دو لکڑیاں لیں اور اُنھیں توڑا۔ آپ جانتے ہیں پُرانے انڈین لوگ کیسے لکڑی توڑتے تھے؟ بیشک، وہ صلیب تھی۔ اور صلیب کو، وہ بالکل بیچ میں آگ لگاتے تھے۔ وہ روٹی بنانے کا چولھا، یہی جگہ تھی جہاں آگ جلتی تھی۔

(110) وہ روٹی بنا کر باہر لائی اور مناد کو دی، اور اُس نے وہاں کھڑے ہو کر کھائی۔ اور کہا، ''اب

واپس جا اپنے لیے اور- اور اپنے بیٹے کیلئے بنا۔ کیونکہ، خُداوند یُوں فرماتا ہے، جب تک زمین پر مینہ نہ برسے، نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہوگا، نہ تیل کی کُپی میں کمی ہوگی۔'' ہلّلو یاہ!

(111) کیوں؟ کیونکہ اُس نے خُدا کی بادشاہی کو پہلے تلاش کیا، کیونکہ وہ خُدا کی مہیا کردہ راہ میں چلی، اور خُدا نے اُسے اجر دِیا۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' -ایڈیٹر۔] جی ہاں، جناب۔

(112) ایک بار ایک بہن تھی جس نے اپنے بھائی کو کھو دِیا تھا۔ بھائی کا نام لعزر تھا۔ اوہ، وہ ایک اچھا لڑکا تھا؛ وہ بہن اُسے کھونا نہیں چاہتی تھی۔ لیکن وہ مر گیا۔ اُس نے اپنے پاسٹر، یا مبشر کو پیغام بھیجا، جو یسُوع تھا۔ وہ چرچ چھوڑ چکی تھی، اور جو کچھ اُنکا تھا سب کچھ چھوڑ دِیا تھا۔ اُس نے یسُوع کو پیغام بھیجا آئے، دُعا کرے، لیکن وہ چلا گیا۔ دوبارہ پیغام بھیجا، لیکن وہ آگے چلا گیا۔ اُس نے کہا،'' میں کچھ نہیں کرتا جب تک باپ مجھے نہ دِکھائے۔'' باپ نے اُسکو پہلے ہی دِکھا دِیا تھا لعزر مرنے والا ہے۔

(113) وہ کچھ، دِنوں بعد آیا، تقریباً تین بلکہ چار دِن بعد آیا۔ اُس نے کہا،'' لعزر مر گیا ہے، اور میں تمہارے سبب سے خوش ہوں کہ میں وہاں نہیں تھا۔ لیکن میں اُسے زندہ کرنے جا رہا ہوں۔''

(114) پس اُس نے سُنا کہ یسُوع آ رہا ہے، اور وہ اُس سے ملنے گئی۔

(115) یہ خُدا کی مہیا کردہ راہ تھی، کہ جا اور یسُوع سے مل۔ یہ ہمیشہ، سچ ہے۔ جب آپ کے گھر میں دُکھ ہو، تو جائیں یسُوع سے ملیں۔ آپ کے گھر میں بیماری ہے، تو جائیں یسُوع سے ملیں۔ آپ کے گھر میں دِل کی تکلیف ہے، تو جائیں یسُوع سے ملیں۔ ہلّلو یاہ! اگر آپکو کسی بھی چیز کی ضرورت ہے، تو جائیں یسُوع سے ملیں۔ جائیں اُس سے ملیں۔ اُسکے پاس سب کچھ ہے، ہر قسم کا علاج ہے؛ اُسکے پاس صرف علاج ہی نہیں، بلکہ اُسکے پاس شفا بھی ہے۔ آمین۔

پھر وہ اُس سے ملنے گئی، اور اُسکے قدموں میں گر گئی۔

(116) ایک مرتبہ، پیچھے، بائبل میں اُس نے ایک عورت کی کہانی پڑھ رکھی تھی، جو کہ شونیمی تھی۔ وہ ایک مناد کے بارے میں کافی باخبر تھی جو بنام الیشع تھا۔ پس اُس نے اپنے گھر میں ایک کمرہ بنوایا تھا، اور اُس میں پلنگ اور شمعدان اور میز، باقی چیزیں رکھیں تھی۔ اور الیشع آیا اور اُس نے دیکھا کہ اُس نے مناد کیلئے کس قدر فکر کی ہے، آپ جانتے ہیں، اُس نے اپنی دہ یکیاں دیں اور باقی سب کچھ کیا۔ پس اُس نے کہا،'' جا اور پوچھ، ہم تیرے لیے کیا کر سکتے ہیں، کیا میں بادشاہ یا فوج کے سردار

سے بات کروں۔''

(117) اُس نے کہا،''میں تو اپنے ہی لوگوں میں رہتی ہوں اور سب کچھ ٹھیک ہے۔''

کہا،''ٹھیک ہے، مگر جا اور اُس سے پوچھ میں اُسکے لیے کیا کر سکتا ہوں۔'' جیجازی نے کہا، ''وہ بانجھ ہے۔ اُسکا کوئی فرزند نہیں ہے۔''

(118) کہا،''جا اُسے کہہ، خُداوند یُوں فرماتا ہے، 'موسمِ بہار میں، وقت پورا ہونے پر، اُس کی گود میں بیٹا ہوگا۔''' اور اُس نے حاصل کیا۔

(119) اور لڑکا تقریباً گیارہ یا بارہ برس کا ہو چکا تھا۔ ایک دِن، دوپہر کے وقت، وہ اپنے باپ کیساتھ کھیت میں چلا گیا، مجھے یقین ہے اُس پر گرمی کا اثر ہو گیا تھا۔ اُس نے چلانا شروع کر دیا، ''ہائے میرا سر، ہائے میرا سر!'' اُس نے ایک نوکر کو بچے کیساتھ، چھوٹے لڑکے کیساتھ بھیجا۔ لڑکے کو اُسکی ماں کی گود میں لیٹا دِیا گیا۔ دوپہر کے وقت وہ مر گیا۔

(120) کیسی مناسب جگہ ہے! وہ اُسے اُوپر لے گئی اور مناد کے پلنگ پر لٹا دِیا، جہاں نبی لیٹتا تھا۔ جانے کیلیئے اچھی جگہ تھی۔ ٹھیک مناد کے پلنگ پر لٹا دِیا۔

(121) اُس نے کہا،''ابھی میرے لیے ایک گدھے پر زین کس اور آگے بڑھ، سواری چلانے میں ڈھیل نہ ڈال جب تک میں تجھ سے نہ کہوں۔''

(122) میں یہ پسند کرتا ہوں۔ آگے بڑھ اور ڈھیل نہ ڈال! صرف آگے بڑھتے جائیں۔ یہ درست ہے۔

(123) یہی مسئلہ ہے، ہم رُکتے بہت ہیں اور بہت سارے لوگوں سے بات کرتے ہیں۔ ہم بہت ساری سماجی پارٹیوں کیلیئے رُک جاتے ہیں۔ ہمارے پاس سلائی اور بُنائی کیلیئے بہت کچھ ہے، اور آپ جانتے ہیں ہمیں ایک سلائی پارٹی بھی منظّم کرنی ہوتی ہے، سلائی اور بُنائی اور مس فلاں فلاں کے بارے میں باتیں کرنی ہوتی ہیں۔ آپ جانتے ہیں یہ کیسے ہے۔ یہ ساری مختلف چیزیں کلیسیا میں آجاتی ہیں۔ جبکہ، آپکو یہ سب خرابی نالی میں پھینک کر دھو دینی چاہیے، اور پُرانی طرز کی، خُدا کی بھیجی ہوئی بیداری لینی چاہیے؛ دُعا کریں، جب تک آپ واپس نہ آئیں، تا کہ آسمان کھل جائے اور رُوح القُدس زور کی آندھی کی طرح آئے اور جگہ اور لوگوں کو بھر دے۔ آمین۔ یہ ہماری ضرورت ہے۔

اُس نے کہا،''رُکنا مت۔''

(124) اور اُس کے شوہر نے کہا، ''وہ شخص کرمل پر نہیں ہے۔'' اور کہا، ''آج نہ تو نیا چاند ہے نہ سبت ہے۔''

(125) اُس نے کہا، ''اچھا ہی ہوگا۔'' وہ نبی تک پہنچنا چاہتی تھی۔ پس وہ سیدھی چلی گئی۔

(126) الیشع نے دیکھا اور کہا، ''وہ شونیمی عورت آ رہی ہے۔ اُسکے ساتھ کچھ گڑ بڑ ہے؛ میں نہیں جانتا یہ کیا ہے۔''

(127) وہ اُوپر دوڑ گئی۔ نبی نے پوچھا، ''کیا تُو خیریت سے ہے اور تیرا شوہر، اور تیرا بچہ خیریت سے ہیں؟''

(128) اُس نے جواب دیا، ''خیریت ہے۔'' میں یہ پسند کرتا ہوں۔ اُس نے خُدا کی مہیا کردہ راہ لی۔ کہا، ''ابھی تک سب کچھ ٹھیک ہے۔'' اور پھر اُس نے بیان کرنا شروع کیا۔

(129) اُس نے ایلیاہ کو بتایا، کہا، ''جا، میرا عصا لے اور اُسے رکھ......'' بلکہ، جیحازی سے کہا، ''میرا عصا لے اور اِسے بچے پر رکھ دینا۔''

(130) لیکن اُس نے کہا، ''میں تجھے نہیں چھوڑوں گی۔'' پس نبی وہاں آیا، اور اُوپر کمرے میں چلا گیا، اور اپنے بدن کو اُس مُردہ بچے پر پسر دیا، اور دُعا کی، اور وہ زندہ ہو گیا۔

(131) مارتھا، یہ عورت، جانتی تھی کہ وہ شونیمی عورت کو معلوم تھا کہ خُدا اپنے نبی میں موجود تھا۔ اور اگر خُدا اپنے نبی میں موجود تھا، تو یقیناً وہ اپنے بیٹے میں بھی موجود تھا۔ پس اگر وہ یسُوع تک پہنچ گئی، تو اُسے علاج مل جائیگا۔ پس وہ دوڑی گئی اور اُسکے قدموں میں گر گئی۔ اُس نے کہا، ''خُداوند، اگر......'' وہ یہی کچھ تھا۔ ''خُداوند، اگر تُو یہاں ہوتا، تو میرا بھائی نہ مرتا۔ لیکن، ابھی بھی، جو کچھ تو خُدا سے مانگے، خُدا وہ دیگا۔'' اوہ، مجھے یہ پسند ہے۔ ''اب بھی، جو تو خُدا سے مانگے، خُدا وہ دیگا۔''

(132) آج رات یہ اچھا ہے۔ آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، میں ایک گنہگار رہوں۔'' اب بھی، آپ خُدا سے جو مانگیں گے، خُدا وہ دیگا۔ ''ایک گنہگار ہوتے ہوئے، مجھ پر رحم کر،'' اور وہ ایسا کریگا۔ اگر آپ بیمار ہیں، ''خُداوند، مجھ پر رحم کر،'' اور وہ اب بھی یہ کریگا۔ آپ کہتے ہیں، ''ڈاکٹر نے مجھے جواب دے دِیا ہے؛ لیکن، خُداوند، اب بھی کریگا! میں پانچ سالوں سے چل نہیں پایا؛ لیکن، خُداوند، اب بھی کریگا! میں نے آج تک کچھ نہیں سُنا، پس میں نہیں جانتا کب سُنوں؛ لیکن خُداوند، اب بھی کریگا۔ میں نے ایک لفظ بھی نہیں کہا، میں آپکو نہیں بتا سکتا کب کہوں، لیکن خُداوند، اب بھی کریگا۔''

جو چاہو خُدا اسے مانگو، کیونکہ وہ باپ کی دہنی طرف کھڑا ہوا، آپکے اقرار پر شفاعت کر رہا ہے۔ ہلّلُو یاہ!

کہا، ''اب بھی، جو کچھ تو خُدا اسے مانگے، خُدا وہ کرے گا۔''

(133) اُس نے خود کو سیدھا کیا، اور کہا، ''تیرا بھائی پھر جی اُٹھے گا۔''

(134) کہا، ''اوہ، ہاں، خُداوند، قیامت کے روز، وہ پھر جی اُٹھے گا۔''

اُس نے کہا، ''قیامت اور زندگی میں ہوں۔'' اوہ، میرے خُدایا!

(135) بائبل کہتی ہے، ''نہ اُس کی کوئی خوبصورتی تھی کہ اُس پر نگاہ کریں، وہ ایک کمزور دکھائی دینے والا شخص تھا۔'' لیکن اُس نے کہا...... جب اُس نے خود کو سیدھا کیا، وہاں خُدا تھا۔

(136) اُس نے کہا، ''اب تیرا بھائی پھر جی اُٹھے گا۔'' کہا، ''قیامت اور زندگی میں ہوں،'' خُدا نے کہا تھا۔ ''جو مجھ پر اِیمان لاتا ہے، گو وہ مر جائے، تو بھی وہ زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اِس پر اِیمان رکھتی ہے؟''

(137) اُس نے کہا، ''ہاں، خُداوند۔ میں اِیمان رکھتی ہوں خُدا کا بیٹا جو دُنیا میں آنے والا تھا تُو ہی ہے۔''

(138) کہا، ''تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟'' وہ قبر کی طرف چلنا شروع ہوا۔ یسُوع رویا۔

(139) زیادہ وقت نہیں ہوا ایک عورت نے مجھے بتایا...... کرسچن سائنس کی، ایک بہت اچھی خاتون تھی، اور وہ یسُوع پر اِیمان نہیں رکھتی تھی کہ وہ...... خُدا تھا۔ وہ اِیمان رکھتی تھی کہ وہ ایک نبی تھا۔ وہ اِیمان رکھتی تھی کہ وہ ایک اچھا آدمی تھا، لیکن وہ ایسا نہیں تھا وہ کنواری سے پیدا نہیں ہوا تھا۔ وہ کنواری سے پیدائش کا انکار کرتے ہیں۔

(140) صرف یہی نہیں، ایک جائزے کے مطابق امریکہ کے پچاسی فیصد پروٹسٹنٹ خادم دعویٰ کرتے ہیں کہ کنواری سے پیدائش جھوٹ ہے۔ ٹھیک ہے۔ میں آسانی سے ایسا کر سکتا ہوں، میں آپکے زندگی بسر کرنے کے طریقے سے بہ آسانی یہ پتہ لگا سکتا ہوں۔ یہ بالکل سچائی ہے، وہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ جھوٹ تھا۔ اور اِس سے کئی فیصد زیادہ لوگ یہ یقین نہیں کرتے کہ یسُوع فطری طور پر واپس آئیگا۔ اس میں حیرت نہیں کہ ہمیں بیداری کی ضرورت ہے!

(141) بھائی، یہاں سُنیں۔ آج، آپ بیداری کے بارے میں بہت سُنتے ہیں۔ لیکن ہمارے پاس کبھی بیداری نہیں تھی۔

(142) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میری ایک اور شخص سے ملاقات ہوئی، وہاں اِس بارے میں بہت بات چیت ہوئی۔ کہا گیا،''وہ ایک شہر میں گیا اور پانچ ہزار کو تبدیل کر دیا۔'' ہم نے اِس کا پیچھا کیا، (میں نے نہیں) خادموں کے ایک گروہ نے، کارڈ لیے اور اُنھیں واپس ڈھونڈا، اور تیس دنوں کے اندر اُنھیں تیس بھی ایسے لوگ نہ ملے جو بچے ہونے کا دعویٰ کرتے۔ آپ جانتے ہیں میں کیا سوچتا ہوں؟ میرا خیال ہے اظہارِ تبدیلی کی بجائے احساسِ جُرم ہونا چاہیے، تاکہ ایک آدمی خُدا کے رُوح سے دوبارہ پیدا ہو۔

(143) آج ہماری ضرورت طویل عبادات نہیں ہیں، بلکہ پُرانی طرز کی، خُدا کی بھیجی ہوئی، رُوحُ القُدس کی بیداری ہے؛ پُرانا وقت، نیلا آسمان، گناہ کو ختم کرنے والا، لہو سے دھلا ہوا دین ہے۔ آمین۔ جو آپکو یوں بناتا ہے کہ اُن اوزاروں کو لیکر واپس پہن لیں اور توبہ کریں۔ یہ سچ ہے۔

(144) اُس نے کہا، پھر اُس نے کہا،''خیر، یہاں دیکھیں، بھائی برینہم، میں آپ کو ثابت کر سکتی ہوں کہ وہ ایک انسان کے سِوا کچھ نہیں تھا۔''

(145) میں نے کہا،'' ثابت کرو۔ اگر تم مجھے ثابت کر سکی کہ وہ خُدا نہیں تھا، تو میں یہ قبول کر لونگا۔''

(146) اُس نے کہا،''نہیں، وہ الٰہی نہیں تھا۔ وہ صرف انسان آدمی تھا۔ اور میں یہ بائبل میں سے ثابت کر سکتی ہوں، کہ وہ صرف ایک انسان تھا۔''

(147) میں نے کہا،''اگر تم نے یہ بائبل سے ثابت کر دیا، تو پھر میں یہ قبول کرونگا۔'' اُس نے کہا،''کیا آپ تیار ہیں؟'' میں نے کہا،''میں تیار ہوں۔''

(148) اُس نے کہا،''جب وہ مُقدس یوحنا 11 میں، اُس جگہ گیا، جب وہ لعزر کی قبر پر گیا، تو وہ رویا۔''

میں نے کہا،''اِس بات کا اِسکے ساتھ کیا تعلق ہے؟''

(149) اُس نے کہا،''کیوں، یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ ایک انسان کے سِوا اور کچھ نہیں تھا، وہ رو رہا تھا۔''

(150) میں نے کہا،''خاتون، یہاں دیکھیں۔ یقیناً، وہ ایک انسان تھا، لیکن وہ ایک انسان سے بڑھ کر تھا۔ وہ خُدا انسان تھا۔

(151) خُدا نے مسیح میں ہو کر، خود دُنیا سے میل ملاپ کر لیا۔ جی ہاں، جناب۔ وہ باپ کی مرضی پوری کرنے کیلئے آیا۔ وہ خُدا کی مہیا کردہ راہ پر چلا۔ اُس نے کبھی دائیں یا بائیں نہیں دیکھا؛ اُس نے وہ کیا جو خُدا نے کرنے کو کہا۔ وہ خُدا کی مہیا کردہ راہ تھا۔

(152) اور لعزر کی طرف جاتے ہوئے، وہ رویا۔ جب وہ رو رہا تھا تو وہ ایک انسان تھا۔

(153) لیکن جب وہ وہاں قبر کے پاس کھڑا ہوا، جہاں ایک آدمی چار دِن سے مردہ پڑا تھا؛ اور کیڑے اُسکے بدن کو کھا رہے تھے، آس پاس بدبو آ رہی تھی؛ جب اُس نے کہا، ''لعزر، باہر آ جا،'' ایک آدمی جو چار دِن سے مر چکا تھا، وہ اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا اور دوبارہ زندہ ہو گیا۔ تب وہ ایک انسان سے بڑھ کر تھا۔ ہللّویاہ! جی ہاں جناب۔ وہ روتا ہوا ایک انسان تھا، لیکن زندہ کرتے وقت وہ خُدا تھا۔

(154) اُس رات، جب وہ پہاڑ سے نیچے آیا تو وہ ایک انسان تھا، جسے بھوک لگی تھی، وہ آس پاس، درختوں پر، کچھ کھانے کیلئے ڈھونڈ رہا تھا۔ جب اُسے بھوک لگی تو وہ ایک انسان تھا۔

(155) لیکن جب اُس نے پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں، اور پانچ ہزار لوگوں کو کھانا کھلایا، تب وہ ایک انسان سے بڑھ کر تھا۔ وہ جسم میں خُدا تھا۔ ہللّویاہ!

(156) جب وہ اُس رات کشتی میں لیٹا ہوا تھا تب وہ ایک انسان تھا، جب قوت اُسکی پوشاک میں سے نکلی تھی؛ وہ اِس قدر کمزور ہو گیا تھا، کہ ایک زور آور دھاڑتے سمندر نے، اور سمندر کی دس ہزار بدرُوحوں نے سوچا کہ وہ اُس رات اُسے ڈوبا دیں گی؛ تب وہ چھوٹی کشتی، ہلنا شروع ہو گئی، جیسے ایک چھوٹی سی بوتل بڑے سمندر میں ہلتی ہے۔ میں جانتا ہوں تب وہ ایک انسان تھا جب وہ وہاں، لیٹا سو رہا تھا، لیکن جب اُنھوں نے کہا، ''کیا تجھے فکر نہیں ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں؟''

(157) وہ کشتی کی رسیوں میں اپنا پاؤں اٹکا کر کھڑا ہو گیا، کہا، ''ساکن ہو جا، تھم جا،'' اور وہاں بڑا امن ہو گیا۔ تب وہ ایک انسان سے بڑھ کر تھا۔ ہللّویاہ! وہ میرا خُدا تھا۔ ہللّویاہ! ٹھیک ہے، وہ تھا: جی ہاں، درحقیقت، وہ ہے۔

(158) وہ ایک انسان تھا جب وہ کلوری پر لٹکا ہوا تھا، جب اُنھوں نے اُسے ایک بڑا خراج تحسین پیش کیا جو کبھی اُسے پیش کیا گیا تھا۔ جب اُنھوں نے کہا، ''اِس نے اوروں کو بچایا، اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔'' اُنھوں نے اُسکو، کیسا خراج تحسین پیش کیا، یاد دلا دِی، اُنھوں نے اُسکے ساتھ ایسا کیا۔ اگر وہ خود کو اور اُن دوسروں کو بچاتا، تو وہ باقی سب کو نہیں بچا سکتا تھا۔ پس، اُس نے دوسروں کو

بچانے کیلئے، خود کو دے دِیا تھا۔ جب وہ رحم کیلئے رویا تب وہ ایک انسان تھا، جب اُس نے کہا، ’’اے میرے خُدا، اے میرے خُدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دِیا؟‘‘ وہ آدمی کی طرح مرا۔ جی ہاں۔

(159) لیکن جب وہ ایسٹر کی صبح جی اُٹھا، تو اُس نے ثابت کر دِیا کہ وہ خُدا تھا۔ کوئی حیرت نہیں نبی نے کہا:

زندہ رہا، تو اُس نے مجھ سے محبت کی؛ مر کر، اُس نے مجھے بچایا؛
دفن ہو کر، اُس نے میرے گناہ مجھ سے دور کر دیئے؛
جی اُٹھ کر، اُس نے ہمیشہ کیلئے راست کر دِیا؛
کسی دِن وہ آ رہا ہے، اوہ کسی جلالی دِن ہے!

(160) ہلّلُویاہ! میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ’’آمین۔‘‘ -ایڈیٹر۔] خُدا کی مہیا کردہ راہ پر چلیں۔

(161) میں کچھ مجوسیوں کو، ایک بار، جو اُسکے جنم پر، اُسے سجدہ کرنے گئے تھے دیکھ سکتا ہوں۔ میں اُنھیں تیاری کرتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ وہ اپنے اونٹ تیار کر رہے تھے۔

(162) میں جم جونز اور باقی سب کو، اور جان ڈو کو، تیاری کرتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ میں اُنھیں کارڈ میز پر رکھتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں، جو سمیٹ کر ایک طرف اِس طرح رکھ دِیئے ہوں، اور اُنھوں نے باقی سب کچھ رکھ لیا، اور پھر وہ یسُوع کو سجدہ کرنے چلے۔ جب وہ اُس جگہ پہنچے، تو اُنھیں معلوم ہوا، کہ پُرانے اونٹ اب کام نہیں کر سکتے۔

(163) آج کلیسیا کیساتھ بس یہی مسئلہ ہے۔ آپ اپنے ساتھ اتنی دُنیاداری باندھ لیتے ہیں، کہ وہ آپکو واپس موڑ لیتی ہے۔ یہ سچ ہے۔

(164) میں اُسے، اور باقی سب کو یوں شروع کرتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ وہ پہاڑ کی دوسری جانب چلے گئے، مگر وہ وہاں سے آگے نہ جا سکے، کیونکہ، ’’وہ دروازہ تنگ اور وہ راستہ سکڑا ہے، لیکن تھوڑے سے ہیں جو اُسے پا لیں گے۔‘‘ جی ہاں، جناب۔

(165) میں ایک بوڑھے شخص کو کچھ سمیٹتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں، وہ خود کو ہلکا کر رہا تھا، اسلیئے کہ، ’’میں آسمان پر جانے کیلئے، تیاری کر رہا ہوں۔‘‘

(166) بھائی، میں آسمان پر جانے کیلئے، کچھ سمیٹ نہیں رہا ہوں۔ بلکہ میں آسمان پر جانے

کیلئے، کچھ نکال رہا ہوں۔ ہلّلُو یاہ! پھر، آمدِ ثانی کیلئے، سب کچھ چھوڑنا ہے۔ بائبل کہتی ہے، ’’آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ، اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دُور کر کے، اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔‘‘

(167) توجہ دیں، میں اُس بوڑھے شخص کو جاتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ میں اُس کی بیوی کو اُسکے گرد، یہ کہتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں، ’’ارے، جان، تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ تم کہاں جا رہے ہو؟‘‘

کہا، ’’میں خُداوند کو سجدہ کرنے جا رہا ہوں۔‘‘

’’تم کیسے جانتے ہو کہ تم جا رہے ہو؟‘‘

’’خیر، میں جا رہا ہوں۔‘‘

(168) ’’ٹھیک ہے، لیکن تمہارے پاس تو کمپاس بھی نہیں ہے۔ تمہارے پاس تو خدمت کرنے کی سند بھی نہیں ہے۔ دُنیا میں آخر کار تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ کیا وہ تمہیں قبول کرینگے؟ تم خُداوند کو سجدہ کرنے جا رہے ہو؟‘‘

’’ہاں۔‘‘

’’اپنا کمپاس لیتے جاؤ۔‘‘

’’نہیں، مجھے اِس کی ضرورت نہیں ہے۔‘‘

’’کیا اِس کی ضرورت نہیں ہے؟ تو پھر تم وہاں کیسے پہنچو گے؟‘‘

(169) میں دیکھ سکتا ہوں اُس نے صبح کے ستارے کی طرف اشارہ کیا، کہا، ’’میں خُدا کی مہیا کردہ راہ پر جاونگا۔‘‘ آمین۔ خُدا نے ایک ستارہ مہیا کیا، تاکہ مجوسیوں کی رہنمائی کرے۔ اُنکو ایک کمپاس کی ضرورت نہیں تھی۔ اُنھیں خُدا کی مہیا کردہ راہ کی ضرورت تھی، جو ستارہ تھا۔ جلال ہو!

(170) وہی یکساں خُدا جس نے ستارے کے وسیلے، مجوسیوں کی مسیح تک رہنمائی کی، آج رات رُوح القُدس کی صورت میں یہاں موجود ہے، تاکہ آپکی مسیح تک، نئے جنم تک، رُوح القُدس کے بپتسمے تک رہنمائی کرے، جو کہ خُدا کی مہیا کردہ راہ ہے۔ ’’جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو، وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ بھی نہیں سکتا۔‘‘ مرد حضرات اور خواتین، کیا آپ نے اُسے حاصل کیا ہے؟

(171) میرا وقت ختم ہو چکا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا، مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ایسا کروں۔ اپنے ہاتھ اپنی پتلون کی جیب میں ڈال لو، اور ایک پُرانے سا سافراس مناد کی طرح منادی کروں۔

کیوں؟ مجھے یہ پسند ہے۔'' بھئی ، جیسے آئسکریم ہو''، لیکن آپکے پاس کچھ گوشت اور پھلیاں ہونے چاہئیں۔ ہمارے کھانے کیلئے کچھ ہو، جو آپکو تیکھا لگے۔ یہی ہماری ضرورت ہے۔ کیا آپ اِس پر یقین نہیں کرتے؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔] واقعی۔

(172) خُدا کے پاس مہیا کردہ راہ ہے۔ کیا آج رات آپ اِس میں ہیں؟ کیا آپ نے اِیمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟ اب آپ جو میرے اچھے بپٹسٹ دوست ہیں، اور جانتے ہیں کہ میں اُن سے تعلق رکھتا تھا...... میں ایک بپٹسٹ تھا، اور یہاں میرا پاسٹر بھی ایک بپٹسٹ تھا۔ لیکن میں آپکو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ اعمال 19 میں لکھا ہے،'' کیا تم نے اِیمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟'' تب نہیں جب تم اِیمان لائے، لیکن ایمان'' لاتے وقت۔'' جی ہاں، جناب۔ اگر نہیں پایا، آج رات یہ آپکے لیے ہے۔ خُدا کے پاس مہیا کردہ راہ موجود ہے۔

(173) بھائیو، بہنوں، اپنی ہی راہ پر جانے کی کوشش نہ کریں۔ انجیر کے پتوں میں نہ چھپیں۔ ایک لکڑی پر تیرنے کی کوشش نہ کریں، جیسے اُنھوں نے نوح کے طوفان کے وقت کیا۔ آدم کی طرح، انجیر کے پتے نہ لپیٹیں۔ خُدا کی کلیسیا کو اذیت دیکر، نبوکدنضر کی راہ پر جانے کی کوشش نہ کریں۔ اِن مختلف راہوں، طریقوں اور راستوں پر جانے کی کوشش نہ کریں، ہم بہت سی ...... چیزوں کو شامل کر سکتے ہیں۔

(174) فریسیوں کی طرح نہ کریں، جو بہت مذہبی شخص تھے، کہتے تھے،'' اب یہاں دیکھو، ہم ایک اعلیٰ مقام پر ہیں۔ اگر کچھ ہونے والا ہوگا، تو ہمیں معلوم ہو جائیگا۔''

(175) اور خُدا وہاں گیا، اور بیت الحم کی چرنی میں ایک بچے نے جنم لیا، اور اُسے دُنیا میں لایا، اور سزائے موت کیساتھ، دُنیا سے لے بھی گیا؛ اور اُنھیں اِسکے بارے میں کچھ بھی پتہ نہ چلا۔ ٹھیک ہے! خُدا کی مہیا کردہ راہ۔

(176) اوہ، ایک بار ایک عورت تھی، جو اپنا سارا مال لوٹا چکی تھی جو اُسکے پاس تھا۔ ہللُو یاہ! ڈاکٹر اُسکے لیے کچھ اچھا نہیں کر سکے تھے۔ اور ایک دِن وہ بے حوش ہونے کو تھی۔ اُسکا بہت، بہت سالوں سے خون جاری تھا۔ اور ایک دِن اُس نے ایک کشتی میں شور کی آوازیں سُنیں۔ اُس نے باہر دیکھا، وہاں خُدا کی مہیا کردہ راہ آچکی تھی! یہ بات ہے......؟ ......اوہ، میرے خُدایا!

(177) میں اُسے اُونچے درجے کے بپٹسٹ، لوگوں کے پاس آتے دیکھ سکتا ہوں۔'' معجزات

کے دِن گزر چکے ہیں۔'' وہ اُنکے درمیان سے ہوتے ہوئے نکل گئی۔ اُنھیں ہٹنا پڑا تھا۔

(178) میں اُسے بریگ ہام ینگ اور اُسکی بیویوں کے پاس آتے دیکھ سکتا ہوں؛ لیکن وہ وہاں سے سیدھی گزر گئی۔ اُس نے کیا کہا؟

(179) میں اُنھیں کہتے سُن سکتا ہوں، ''وہاں رُک جا! تُو کہاں جا رہی ہے، کیا حکیم تیرے لیے کچھ اچھا نہیں کر سکا؟ پھر تُو کہاں جا رہی ہے؟ میں نے تجھے وہاں، خون کے مرض میں مبتلا دیکھا تھا۔''

اُس نے کہا، ''میں خُدا کی مہیا کردہ راہ پر جا رہی ہوں۔''

(180) ''وہ کہاں پر ہے؟ کہیں تیرا مطلب اُس ریاکار سے تو نہیں ہے؟''

''وہیں وہ راہ ہے۔ میں اُس پر ہی چلنے جا رہی ہوں۔''

(181) وہ یہاں وہاں سے، اندر گھستی گئی، جب تک وہ اُس شخص تک نہ پہنچ گئی۔ ارے وہ اِس -اِس قسم کی کلیسیا سے تعلق رکھتا ہے، اور ایسے اور ویسے ہے، اُنھوں نے اُسے پیچھے دھکیلنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ یسُوع تک پہنچ گئی۔

(182) اُن میں سے کچھ نے کہا، ''بہن، اب ایک منٹ انتظار کریں۔ اگر آپ گوشت کھاتی ہیں، تو آپ ایسا نہیں کر سکتی۔'' لیکن وہ خُدا کی مہیا کردہ راہ پر جا رہی تھی۔

(183) ''اگر آپ نے سانپ نہیں اُٹھائے، تو آپ ایسا نہیں کر سکتی۔'' وہ خُدا کی مہیا کردہ راہ پر گئی۔ وہ چاہتی تھی کہ یسُوع تک پہنچے۔ یہ سچ ہے۔

(184) میں پُرانے عہد کے داؤد کے بارے میں سوچتا ہوں۔ ہللُویاہ! جی ہاں، جناب۔ جب اُس نے کہا...... جہاں اُس نے کہا...... اُس نے کہا، ''آزما کر دیکھو کہ خُداوند کیسا مہربان ہے۔ وہ ایسا مہربان ہے جیسے چٹان میں شہد۔'' میں ایک پُرانی کہاوت استعمال کیا کرتا تھا، اُن پُرانے چرواہوں کے بارے میں، وہ ایک پُرانے تھیلے میں جو وہ کندھے پر پہنا کرتے تھے، یا ایک چھوٹے سے تھیلے میں شہد ڈال لیا کرتے تھے۔ اور جب وہ بیمار ہوتی...... جب بھیڑ بہت بیمار ہو جاتی، تو وہ تھیلے میں سے تھوڑا سا شہد لیتے اور اُسے ایک سخت چٹان پر لگا دیتے تھے، اور بیمار بھیڑ کو باہر لا کر اُسے چٹان پر چاٹنے دیتے تھے۔ اور جب وہ شہد کو چٹان سے چاٹنے جاتی تھی، تو وہ شہد کو چاٹتے ہوئے اُس سخت چٹان کو بھی چاٹتی تھی۔ تو آپ جانتے ہیں کیا ہوتا تھا؟ بیمار بھیڑ شفا پا جاتی تھی۔

(185) بھائی، اب یہاں دیکھیں۔ آج رات، میرے پاس ایک پورا تھیلا شہد سے بھرا ہوا

ہے۔اور میں اِسے بپٹسٹ کلیسیا، میتھوڈسٹ کلیسیا، پریسبٹیرین کلیسیا، یا پنتی کاسٹل کلیسیا پر نہیں لگاؤنگا۔ میں اِسے مسیح یسُوع پر لگاؤنگا، جہاں سے اِسکا تعلق ہے، اور آپ بیمار بھیڑیں جائیں اُسے چاٹیں اور یقیناً آپ اُس میں سے کچھ حاصل کرینگے۔ جی ہاں، جناب۔ اُس کو چاٹیں۔ اُس بوڑھے آدمی کی طرح، جو دفن ہوا، اور......؟......اُس کو چاٹیں؛ آپ اُسے حاصل کرلینگے۔

(186) اپنی کلیسیا کی باتوں پر بالکل دھیان نہ دیں کہ کیا کہتی ہے۔ مسیح پر دھیان دیں۔ اُسکی پیروی کریں، کیونکہ، اُس میں، وہ خود کلیسیا ہے! میں سمجھتا ہوں، خُدا کی مہیا کردہ راہ پر جائیں۔ اُس نے کبھی نہیں کہا کہ میتھوڈسٹ خُدا کی مہیا کردہ راہ ہے، اور نہ ہی اُس نے کہا کہ بپٹسٹ ہے، یا کوئی اور کلیسیا ہے۔ اُس نے کہا، ''راہ، حق، اور زندگی میں ہوں۔''

آپ کہتے ہیں، ''خیر، میں کیسے جانوں کہ میں اُس میں ہوں؟''

(187) ''ایک رُوح سے ہم سب نے ایک بدن میں بپتسمہ پایا، اور اُس بدن کا حصہ بن گئے۔'' پہلا کرنتھیوں 12، یہ درست ہے، خُدا کے تابع ہوں......

(188) ہر چیز جو اُسکی بادشاہی میں ہے ہماری ملکیت ہے۔ اُس نے ایک بڑی کتاب رکھی ہے جو چیکوں سے بھری ہے، اور نیچے اُس نے اپنے نام کے دستخط کردیئے ہیں، اور کہا، ''بیٹے، تُو اِس مقام پر ہے۔ جس چیز کی تجھے ضرورت ہے، جا لے لے۔'' آمین۔

(189) اِسکو بھرنے سے مت ڈریں۔ اِسکو بھریں اور جمع کروائیں، کہیں، ''خُداوند، تیرا شکر ہو۔'' ہللّویاہ! یہ ضرور پورا ہوگا۔

(190) ''جو کچھ تم،'' مرقس 11:24، ''دُعا میں مانگتے ہو، یقین کرو کہ تمکو مل گیا، اور وہ تمکو مِل جائیگا۔''

(191) چیک بھردیں، اور کہیں، ''خُداوند، مجھے شفا کی ضرورت ہے۔'' اُسکو پھاڑیں، اور کہیں، ''خُداوند، تُو یہاں موجود ہے، میں یسُوع کے نام میں اپنی شفا مانگتا ہوں۔'' کہیں، ''خُداوند، تیرا شکر ہو،'' اور سیدھا چلتے جائیں، اور شفا کیلئے اِیمان رکھیں۔ اور یہ ٹھیک آپ کے پیچھے آتی ہے، جیسے کوّے ایلیاہ کے پاس کھانا لاتے تھے۔ یہ یہاں ہے۔

(192) کہیں، ''مجھے میری رُوح کیلئے نجات چاہیے۔'' آپ کیا کرینگے؟ صرف اِس پر لکھیں کہیں، ''لکھا ہے، 'اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ؛ میں تمکو

آرام دونگا۔'خُد اوند، یہ میرے لیے ہے۔'' چیک بھریں۔'' مجھے نجات چاہیے۔ خُداوند، یہ مجھے دے۔''

''یہ لو۔''

''خُداوند، تیرا شکر ہو۔'' اِس کے ساتھ آگے بڑھیں۔

(193) رُوح القُدس چاہیے؟ جی ہاں۔ جناب۔ ''یروشلیم میں ٹھہرے رہو جب تک تمہیں عالمِ بالا سے قوت کا لباس نہ ملے۔ اِسکے بعد رُوح القُدس تم پر نازل ہوگا، تم یروشلیم، یہودیہ، اور سامریہ، اور زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔'' کیا آپ یہ اِیمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] چیک کو بھریں اور اِسے اوپر بھیج دیں، اِس پر دستخط موجود ہیں، اور دیکھیں پھر کیا ہوتا ہے۔ خُدا یہ دیگا۔ خُدا کی مہیا کردہ راہ ہے۔ اُس نے آپکو ایک چیک بک دے رکھی ہے، جائیں اور اِسے بھریں۔ خُدا نے اِسکا وعدہ کیا ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟['' آمین۔''] یقیناً۔ خُدا کے پاس ہمیشہ مہیا کردہ راہ ہے۔

(194) ایک دِن، یائیر نام ایک شخص وہاں تھا۔ اوہ، اُس نے اپنے آپکو ایک بے اِیمان گروہ کیساتھ جوڑ رکھا تھا۔

(195) بالکل آج کی طرح، تب بھی بہت سے خادمین ایکساتھ جُڑے ہوئے تھے۔ بائبل کہتی ہے،''بے اِیمانوں کیساتھ ناہموار جُوئے میں نہ جُتو۔'' ٹھیک ہے۔ پہلی چیز آپ جانتے ہیں......

حیرت ہے کس نے کہا؟ آپ کیا ہیں؟

(196) خیر، بائبل کہتی ہے،''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے، نئی نئی زبانیں بولیں گے، سانپوں کو اُٹھا لینگے، اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے؛ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' اگر آپ، آج، یہ باتیں آدھی کلیسیاؤں میں بھی بیان کریں، تو وہ آپکو دروازہ سے باہر پھینکیں گے۔ یہ درست ہے۔ یہ سچ ہے۔ خُدا کی مہیا کردہ راہ کو نہیں جانتے ہیں، یہ سب اُس نے کہا ہے۔ یہی بات یسُوع نے کہی تھی۔ کیا آپ اِس پر اِیمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔] جی ہاں، جناب۔

(197) اور اگر اُس نے کہا ہے، تو پھر آمین ہے، میں اِس پر اِیمان رکھتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سچائی ہے، اور میں اُسکی راہ میں چل رہا ہوں، جو اُس نے کہا کرتا ہے۔ اور وہ نشانوں، اور حیرت انگیز

کاموں کو، آگے چل کر ثابت کررہا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(198) پس وہی کام کریں، اور ٹھیک چلیں۔ یہ ہر ایک کیلئے ہے...... جو کوئی چاہے، اُس کو اندر آنے دیں۔ آجائیں۔ خُدا نے آپ کو بلایا ہے، آپ کو ضرور آنا ہوگا، پس اندر آجائیں۔ مزید انتظار نہ کریں۔ اِسے، آج رات ہی لے لیں۔

(199) میں اُس بوڑھے شخص کو دیکھتا ہوں؛ اُس نے خود کو منسلک کیا۔ وہ یسُوع سے پیار کرتا تھا، لیکن وہ ابھی تک اُس سے دور تھا...... آپ جانتے ہیں، وہ اپنی شہرت، اور برکات کھونا نہیں چاہتا تھا۔ پس وہ باہر نکلے، وہ آئے۔

(200) پس خُداوند نے کہا، ''اب وہاں اُس بوڑھے شخص کو دیکھو۔ میں نے اُسے ابدی زندگی کیلئے پہلے سے مقرر کیا ہے، اور یہاں وہ اُن بے ایمانوں کے گروہ کیساتھ ہے۔ پس میں اُسے درست کرونگا۔'' اُس نے اُسکی بیٹی کو بیمار ہونے دِیا۔

اُس نے کہا، ''خیر، میں ڈاکٹر ڈو کو بلاؤنگا۔''

(201) ڈاکٹر ڈو نے اُس لڑکی کی طرف دیکھا۔ اُس نے کہا، ''یائیر، نبض نیچے جارہی ہے۔ میں بتاتا ہوں کہ ہمارے کرنے کیلئے کیا بہتر ہے؛ ہمارے لیے بہتر ہے یہ کرلیں؛ یا وہ کرلیں۔'' اور اُس نے اُس لڑکی کو سب دوائیں دیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن وہ، قریب المرگ چلی گئی۔

(202) پھر اُس نے کہا، ''میں۔ میں۔ میں۔ میں تعجب کرتا ہوں کیا خُدا کی کوئی مہیا کردہ راہ ہے؟'' اوہ، میرے خُدایا!

(203) وہ آدمی، جس کو اُس نے الٰہی شفا پر نہایت ہی تنقید کا نشانہ بنایا تھا! اور، اُسکے بارے میں سُنا تھا، اور اُس نے کہا، ''ہاں۔ ہاں۔ جی ہاں۔''

''یائیر، تجھے نہیں لگتا وہ ایک ریاکار ہے؟''

(204) ''نہیں،'' رُوحُ القُدس نے کہا ہے، ''وہ ایک ریاکار نہیں ہے۔ تم اُس پر اِیمان رکھتے ہو۔''

(205) ''اوہ، جی ہاں، ٹھیک ہے۔ اوہ، میرا۔ میرا۔ میرا خیال ہے وہ ہے۔

(206) دیکھیں، اِسی طرح اِن میں کچھ سرحدی منادی ہیں، جو خوفزدہ ہیں، یہ ٹھیک بات ہے۔ اوہ، خُدا آپ میں سے مرغ کے سینے کی ہڈی نکال کر ریڑھ کی ہڈی ڈال دیتا ہے!

(207) مجھے اپنے دوست روبنسن کی گواہی پسند ہے۔ اُس نے کہا، ''خُداوند، مجھے شہتیر جیسی ریڑھ کی ہڈی دے۔ میری روح کے آخری بلائی حصے کے کونے میں اِس قدر شور وغل بھر دے۔ اور مجھے ابلیس سے تب تک لڑنے دے جب تک میرا آخری دانت باقی ہے، اور اُسے تب تک ضرب لگاؤں جب تک میں مر نہ جاؤں۔'' میں اِسے پسند کرتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ اُس نے کہا، ''میرے پاس ایک کُون پکڑنے والی شکاری کتیا تھی۔ وہ بوڑھی، ہو کر مر گئی تھی۔ وہ تب تک کُون لاتی تھی جب تک اُس کا ایک دانت بھی باقی نہیں بچا تھا، تب وہ اُن کُون کو گوند کی طرح چپک جاتی تھی اور چلاتی تھی۔'' مجھے یہ پسند ہے۔ جی! ہللّو یاہ!

(208) آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، میں نے بہت زیادہ تعلیم حاصل کی ہے۔ لیکن میں بہت چھوٹے قد کا ہوں۔ منادمجھے روند ڈالیں گے!''

(209) آئیں واپس کہانی پر چلتے ہیں۔ ''لڑائی میں کتے کا قد نہیں دیکھا جاتا، بلکہ لڑائی میں کتے کا جذبہ دیکھا جاتا ہے۔'' آج بھی یہی بات ہے! اُوپر کھڑے ہو جائیں! میں آپکو کتے سے تشبیہ نہیں دے رہا، لیکن وہاں کھڑے ہو جائیں۔

(210) جیسے بوڑھے چیف نے ایک دِن کہا، جبکہ وہ جانے کیلئے تیار ہو رہا تھا۔ پوچھا، ''چیف صاحب، آپ کی زندگی کیسی گزر رہی ہے؟''

(211) کہا، ''بھائی، میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں۔'' کہا، ''میرے اندر دو کتے ہیں۔ ایک کالا ہے اور دوسرا سفید ہے۔ کالا چاہتا ہے کہ میں غلط کام کروں، اور سفید چاہتا ہے کہ درست کام کروں۔'' کہا، ''وہ ہمیشہ لڑتے اور جھگڑتے رہتے ہیں۔''

میں نے کہا، ''چیف، اُن میں سے کون جیتا؟''

کہا، ''یہ چیف پر منحصر ہے کہ وہ کس کو زیادہ کھلاتا ہے۔''

(212) اور یہ، بالکل ٹھیک ہے۔ جی ہاں، جناب۔ ٹھیک ہے، بھائی۔ میں آپکو بتا رہا ہوں، کہ آج رات دُنیا کو ایک پُرانی جنبش کی ضرورت ہے۔

(213) یائیر نے کہا، ''اب ایک منٹ ٹھہریں۔'' بیٹی کچھ زیادہ بیمار ہو گئی ہے۔ اگر وہاں اُس لڑکی کے، بچنے کی کوئی اُمید باقی تھی، تو وہ یسُوع کے پاس جانا تھا۔ وہ...... وہ یسُوع کیلئے نکل پڑے۔

(214) جبکہ وہ راہ میں تھا...... میں اُسے وہاں آتے دیکھ رہا ہوں۔ خون کے مرض سے عورت

نے اُس وقت شفا پائی تھی۔ وہ وہاں چلا گیا، اُس نے کہا،''میری بیٹی وہاں پڑی ہے...... مجھے پرواہ نہیں کاہن کیا کہتا ہے، یا کوئی اور کیا کہتا ہے۔ کیا تو آ کر، اپنے ہاتھ میری بیٹی پر رکھے گا؟ مجھے یقین ہے تُو اُسکی شفا کیلئے خُدا کی مہیا کردہ راہ ہے۔ کیا تُو آ کر اپنے ہاتھ، اُس پر رکھے گا، وہ اچھی ہو جائیگی؟''

کہا،''میں جاونگا۔''

(215) اِدھر وہ جانا، شروع کرتا ہے۔ پہلی بات آپ جانتے ہیں، تو ایک آدمی اُس کے گھر سے بھاگا آتا ہے، اور کہتا ہے،''یائیر، اُستاد کو تنگ نہ کر، کیونکہ، وہ مر چکی ہے۔'' اوہ، اوہ، میرے خُدایا! میں اُسکے چھوٹے سے دِل کو اُس کے اندر، اِس طرح دھڑکتے دیکھ سکتا ہوں۔

(216) میں یسُوع کی پیاری، مہربان آنکھوں کو اُسکی طرف گھومتے دیکھ سکتا ہوں، کہا،''کیا میں نے نہیں کہا تھا، 'خوف نہ کر، اور تُو خُدا کے جلال کو دیکھے گا'؟'' وہ خُدا کی مہیا کردہ راہ ہے۔

(217) وہاں دروازے پر ایک دِن، ایک اندھا شخص بنام برتمائی بیٹھا ہوا، بھیک مانگ رہا تھا۔ تب موسم سرد ہو رہا تھا، تقریباً اکتوبر تھا۔ اُس نے گلی سے شور آتا سُنا۔''یہ کیا ہو رہا ہے؟''

''کیوں،'' اُس نے کہا،''یہ - یہ ناصرت کا یسُوع ہے۔''

(218) اُس نے کبھی نہیں دیکھا تھا...... اُس نے اپنی چادر پھینک دی۔ اُس نے اُسے پھر نہ بچھایا، اور نہ اکھٹا کیا، آپ جانتے ہیں، وہ اندھے پن میں بھی اُسکو واپس ڈھونڈ سکتا تھا۔ اُس نے اپنی چادر ایک طرف پھینک دی۔ وہاں خُدا کے پاس مہیا کردہ راہ تھی، اور وہ اُسکے پیچھے تھا۔ وہ اُسکے پیچھے بھاگ گیا۔

(219) کسی نے......؟...... کہا،''بیٹھے رہو! بیٹھے رہو! اُسکے پاس آپ کی طرح مزید بیوقوف بننے کا وقت نہیں تھا۔''

(220) وہ زور سے چلایا،''یسُوع، ابنِ داؤد، مجھ پر رحم کر! مجھ پر رحم کر! وہ زور سے چلا رہا تھا۔ ''مجھ پر رحم کر! میں جانتا ہوں تُو میری آنکھوں کیلئے خُدا کی مہیا کردہ راہ ہے۔ اے خُداوند، مجھ پر رحم کر!'' یہ سچ ہے۔

(221) ایک دِن، میں نے اندھے برتمائی کی، ایک چھوٹی سی تواریخی کہانی پڑھی تھی۔ وہ کہتے ہیں وہ کئی سالوں سے اندھا تھا۔ اُسکی ایک چھوٹی بیٹی تھی جسے اُس نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ ایک

رات......اور وہ عموماً وہاں جا کر گلی میں بیٹھا کرتا تھا۔ اُسکے پاس ایک چھوٹا برّہ تھا۔ برّہ اندھے لوگوں کی چلنے میں رہنمائی کرتا تھا جیسے آج کتے کرتے ہیں؛ کتے اندھے لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ اُنکے پاس رہنمائی کیلئے ایک تربیت یافتہ برّہ تھا۔ اور پھر ایک نے کہا، بلکہ ایک دِن، یوں ہوا......

(222) اُسکے پاس دو کبوتر تھے جو کہ یوں اُچھلتے کودتے تھے، جس سے وہ، یروشلیم میں داخل ہونے والے، یا شہر میں-میں جانے والے، سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے تھے، اور وہ اُسکے برتن میں سکے ڈال کر جاتے تھے۔ وہ اندھا تھا۔

(223) پس ایک رات اُسکی بیوی بہت بیمار پڑ گئی، پس وہ خُداوند کے پاس گیا۔ اور اُس نے کہا، ''خُداوند، میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ میں ایک غریب شخص ہوں۔ میں ایک اندھا آدمی ہوں۔ میرے پاس تجھے دینے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ لیکن خُداوند، میں تجھ پر اِیمان رکھتا ہوں۔ اور اگر تُو صرف رحم کردے اور میری بیوی کو زندگی دے دے، تو کل میں اپنے کبوتر قربانی کیلئے تجھے پیش کر دونگا۔'' اور خُداوند نے اُس رات اُسکی بیوی کو شفا دے دی۔

(224) اگلے دِن وہ واپس گیا، ایک کاہن کو لیا، اور دو کبوتروں کی قربانی چڑھائی۔ پھر اُسکے پاس برّے کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔

(225) زیادہ وقت نہ گزرا، کہ اُسکی بیٹی بیمار ہوگئی۔ ڈاکٹر اُسکے لیے کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ اُس نے کہا، ''خُداوند، میرے پاس صرف ایک ہی چیز باقی ہے،'' اور کہا، ''یہ برّہ ہے۔ لیکن اگر تُو میری چھوٹی بیٹی، جسے میں نے کبھی نہیں دیکھا ہے، اگر تُو صرف اُسے اچھا ہونے دے، تو میں اپنا برّہ تجھے قربانی کیلئے پیش کر دونگا۔'' اور خُداوند نے اُسکی بیٹی کو شفا دے دی۔

(226) اِسکے کچھ دِن بعد، وہ گلی میں جا رہا تھا، اور وہ برّہ اُسکی رہنمائی کر رہا تھا۔ اور سردار کاہن، کیفا، آیا، اور کہا، ''اندھے برتمائی، تُو کہاں جا رہا ہے؟''

(227) اُس نے کہا، ''اے سردار کاہن، میں ہیکل کی طرف جا رہا ہوں۔ برّہ ہیکل تک میری رہنمائی کر رہا ہے؛ تاکہ اِس برّہ کو قربانی کیلئے پیش کروں۔

''اوہ،'' اُس نے کہا، ''تُو ایسا مت کرنا۔''

کہا، ''ہاں،'' برتمائی۔

(228) کہا، ''ابھی، میں تجھے ایک برّے کے پیسے دیتا ہوں۔ تُو جا کر ایک برّہ خرید لینا۔''

(229) اُس نے کہا،"میں نے کبھی خُداوند سے برّ ے کا وعدہ نہیں کیا تھا۔ میں نے اُس سے، اِس برّ ے کا وعدہ کیا تھا۔

(230) کہا،"اندھے برتمائی، تو اِس برّ ے کو نہیں لے جا سکتا۔ یہ برّ ہ تو تیری آنکھیں ہیں۔تُو اِس برّ ے کے بغیر دیکھ نہیں سکتا۔ یہ برّ ہ تیری رہنمائی کرتا ہے۔اندھے برتمائی، یہ تیری آنکھیں ہیں۔ تُو اِس برّ ے کو قربان نہیں کر سکتا۔"

(231) کہا، وہ بوڑھا آدمی تھوڑا سا لڑکھڑایا اور کہا،"اے سردار کاہن، خُدا اندھے برتمائی کی' آنکھوں کیلئے ایک اور برّ ہ مہیا کریگا۔"

(232)خُدا اُسکے دِل کو برکت دے! جب اُس نے اُسے آتے سُنا؛ تو خُدا نے برّ ہ مہیا کر دِیا تھا۔وہ یہاں ہے۔

(233)وہ آج رات خُدا کا مہیا کردہ برّ ہ ہے۔ وہ ہماری آنکھوں کیلئے، آپکی روحانی آنکھوں کیلئے مہیا کردہ برّ ہ ہے۔وہ آپکی جان کیلئے مہیا کردہ برّ ہ ہے۔وہ جہنم سے آپکی آزادی کیلئے مہیا کردہ برّ ہ ہے۔وہ آسمان میں آپکے جلال کیلئے مہیا کردہ برّ ہ ہے۔

(234) جبکہ ہم اپنے سر جھکاتے ہیں،اور دُعا کرتے ہیں،تو کیا آپ اُسے حاصل نہیں کرینگے؟

(235)اے خُداوند خُدا، آسمان اور زمین کے خالق، ابدی زندگی کے مصنف، اور ہر اچھی چیز کے دینے والے؛ اپنی برکات اِن لوگوں پر بھیج۔خُداوند، یہ غریب، اور کمزور لوگ، تیار نہیں ہیں؛ لیکن میں جانتا ہوں کہ تیرے پاس ایک مہیا کردہ راہ ہے۔

(236) تُو نے کہا،"جیسے نوح کے دِنوں میں ہوا تھا، ویسے ہی ابنِ آدم کے آنے کے دن ہوگا۔" تیاری کا وقت ہے، وقت جب...... تیاری کی ایک جگہ اُنکے لیے ہے جو غضب سے بچنا چاہتے ہیں۔ خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ ابھی ایسا ہو، وہ...... وہ خُدا کا برّ ہ جو اندھے شخص کی آنکھوں کیلئے مہیا کیا گیا، اور اُس خون کے مرض والی عورت کیلئے، اُس نے خون کا مرض ختم کر دِیا، وہ برّ ہ جو مردہ لعزر کیلئے مہیا کیا گیا تھا۔اے خُدا، رحم کر۔

(237) جب میں اِسکے بارے میں سوچتا ہوں، تو یہی وہ برّ ہ تھا جو میری اندھی آنکھوں کیلئے، ایک دِن مہیا کیا گیا تھا؛ جب مائیو برادرز نے، تین سال پہلے مجھے بتایا تھا، کہ میرے ٹھیک ہونے کی کوئی اُمید باقی نہیں۔لیکن خُدا نے ایک برّ ہ مہیا کیا۔

(238) جب تُو نے اپنا فرشتہ وہاں، گرین مل میں بھیجا، اور کہا، ''جا، اور یہ کر،'' میں کیسے دُنیا کے اُن بے اِیمان اور خُدا کے منکر لوگوں کے سامنے یہ کرسکتا تھا؟ لیکن خُدا نے ایک برّہ مہیا کیا۔

(239) اے خُدا، یہاں میری چھوٹی سی غریب کلیسیا ہے، خُدا اوند، جبکہ میں اِسکو دیکھتا ہوں! اور میں سوچتا ہوں، ہزاروں میل دور سمندر پار، منجمد میدان اور برف کے پہاڑ ہیں! کیسے میں وہاں، کئی بار، تنہا کمرے میں، دُعا کرتا رہا ہوں۔ اُس وقت کے بارے میں سوچتا ہوں کیسے وہ آتا ہے اور مجھ سے ہاتھ ملاتا ہے۔ جب فرش پر جمی ہوئی پُرانی دھول پھیل جاتی ہے، اور ہوا چلنے سے کھڑکیاں ہل جاتی ہیں۔

(240) میں اپنی پیاری بیوی کو لانے، اور، اُسے یہاں صلیب کے نیچے رکھ کر، اُسکے جنازے پڑھانے کے بارے میں سوچتا ہوں۔ خُدا اوند، اپنی چھوٹی بیٹی کے بارے میں خیال کرتا ہوں، جو اُسکے بازو پر لیٹی تھی۔

(241) میں کمزور چھوٹے سے بلی پال کے، بارے میں سوچتا ہوں، جسکو تُو نے کچھ گھنٹے پہلے رُوحُ القُدس سے بھرا ہے۔ اُس صبح اُسکی قبر پر آیا، کہ وہاں ایک ایسٹر کا پھول رکھے، وہ رونا شروع ہوگیا تھا؛ میں نے اُس چھوٹے سے بچے کو گلے لگالیا، اور کہا، ''خُدا کا مہیا کردہ برّہ، گناہ کی قربانی ہے۔ کسی دِن یہ قبر کھل جائیگی؛ اور ماں، اور چھوٹی بہن باہر آجائیگی۔ کیونکہ خُدا کے پاس مہیا کردہ برّہ ہے۔''

(242) اے خُدا، اِنہی دِنوں میں سے کسی دِن، جب میرا آخری پیغام بیان ہوجاتا ہے؛ تو شاید مجھے ایک کمرے میں لٹادیں، اور میں نبض کو اپنی آستین میں بند ہوتے محسوس کروں، اور موت کی ٹھنڈی لہریں کمرے میں بہہ رہی ہوں، جیسے کھڑکی کھلنے سے، پردے اُڑتے ہیں۔ خُدا اوند، تب زندگی کا دم ختم ہوجایگا۔ میں اپنی آخری سواری لونگا۔ میں بس چادر پھیلا دونگا۔ آنکھیں بند ہوجائیں گی، اور چادر مجھے ڈھانپ لے گی۔

(243) میں موت کے سایہ کی وادی میں سے گزرنا چاہتا ہوں۔ میں یردن پر جانا چاہتا ہوں، ''میرے راستے سے ہٹ جا!'' چلاونگا، ''یردن، ہٹ جا! پار جانے دے!'' خُدا اوند، تب میری زندگی کی کشتی کو دھکا دینا۔ مجھے قبول کرنا، خُدا اوند، کیا تُو، قبول کریگا؟ پھر مجھے قبول کرنا، خُدا اوند، کیا تُو قبول کریگا؟ نہ صرف مجھے، بلکہ ہر ایک کو جو یہاں موجود ہے، اُس وقت قبول کرنا، خُدا اوند، کیا تُو کریگا؟

یہ بخش دے۔ تب تک، ہم میں سے بہت سارے پار چلے گئے ہوں گے، اور فردوس میں جائیں گے اور ہمیشہ کیلئے جئیں گے۔

(244) باپ، آج رات اگر یہاں کوئی ایسے مرد وخواتین ہیں جو تجھے نہیں جانتے ہیں، اور یہ نہیں جانتے کہ کس چیز کی قدر ہے، اور کبھی نئے سر سے پیدا نہیں ہوئے ہیں، کبھی خُدا کی مہیا کردہ راہ کو نہیں جانا ہے، تو ہونے دے کہ وہ ابھی اِسے جان لیں، جبکہ ہم، یسُوع مسیح کے نام میں یہ دُعا مانگتے ہیں۔

(245) میرے گنہگار دوستو، جبکہ آپ کے سر جھکے ہیں۔ خُدا آپ کے دِل کو برکت دے۔ بہت سارے اندر یا باہر موجود ہیں۔ پاک رُوح یہاں موجود ہے۔ خُدا کی مہیا کردہ راہ آپ کیلئے ہے، کیا آپ نے کبھی خُدا کی راہ کو قبول کیا ہے؟ کچھ نہیں جو آپ اِس خوبی کیلئے کر سکتے ہیں۔ خُدا نے اِسے آپ کیلئے مہیا کیا ہے۔ کیا آپ اِسے حاصل کرنے کیلئے، آگے نہیں آئیں گے؟ کیا آج رات، آپ ایسا نہیں کرینگے؟ اگر یہاں کوئی گنہگار دوست موجود ہے، تو اپنا ہاتھ اُٹھا کر، کہے، ''بھائی برنہم، میرے لیے دُعا کریں۔ میں اپنی زندگی میں خُدا کے مہیا کردہ برّے کو چاہتا ہوں۔''

(246) ہمارے پاس یہاں مذبح کے قریب اتنی جگہ نہیں کہ ہم الٹر کال دیں۔ یہاں جگہ کافی نہیں ہے، اِس لیے آپ سے اپنا ہاتھ اُٹھانے کیلئے کہا ہے۔ ایک گنہگار ہوتے ہوئے، کیا آپ ایسا کرینگے؟ جناب، خُدا آپ کو برکت دے۔ جناب، خُدا آپ کو برکت دے۔ بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپکو، اور آپکو بھی برکت دے۔

دوبارہ، واپس پیچھے چلتے ہیں، کیا کوئی پیچھے موجود ہے؟

(247) کوئی میرے دہنے ہاتھ کی طرف ہے؟ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ کوئی اور شخص جو اپنا ہاتھ اُٹھائے، اور کہے، ''مجھے بھی یاد رکھیں۔ اے خُدا، آج رات مجھے فضل، اور اپنے برّے کی زندگی عطا کر۔'' بہن جی، خُدا آپکو برکت دے۔ میں آپ کو، یہاں پر بیٹھے دیکھ سکتا ہوں۔

(248) جو کوئی باہر کھڑا ہے، آئے اور پردے پر اپنے ہاتھ رکھے، اور کہے، ''بھائی، برنہم، مجھے بھی یاد رکھیں۔ میں خُدا کی مہیا کردہ راہ چاہتا ہوں۔''

خُدا کی راہ جو ہمارے لیے بنائی گئی

(God's Way That's Been Made For Us)

URD52-0900

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ستمبر، 1952، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2019 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org